تحفہ روحانیات

ستمبر ۲۰۰۸ء

سید عابد حسین شاہ

غار حراء کے اس درودیوار کے نام جہاں محمد ﷺ کی خوشبو ابھی تک رچی بسی ہے

ادارہ روحانیات کا انقلابی قدم

روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات

جلد چہارم ستمبر 2008ء شمارہ نمبر 3

بانی ادارہ روحانیات وچیف ایڈیٹر

محمد ایاز مزمل

سب ایڈیٹر: محمد نبیل مزمل۔ سید عابد حسین شاہ

معاونین: ملک ذوالفقار علی اعوان، سید شبیہہ الحسنین رضوی

پروف ریڈر: سید آل محمد، حنیف یاسر

سرکولیشن منیجر: رضوان علی رضوی

کمپوزنگ اینڈ گرافکس: سید شارق حسین زیدی، رضوان حسین شاہ

ترتیب مضامین

قیمت فی شمارہ 35 روپے

بیرون ممالک سالانہ خریداری

انڈیا، ترکی، کویت، ایران، سری لنکا 2100 روپے

یورپ، فار ایسٹ 3200 روپے

امریکہ، کینڈا، آسٹریلیا 3500 روپے

سالانہ ممبر شپ 450/ روپے مع ڈاک خرچ

آفس

ادارہ روحانیات

نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان کینٹ

موبائل نمبر 0300-6351192

ایڈیٹر پبلشر ایاز احمد نے مزمل آرٹ پریس سے چھپوا کر ادارہ روحانیات نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان سے شائع کیا

ملتان مابہ جنت اعلیٰ برابر است   آہستہ پا بنہ کہ ملک سجدہ می کنند

(ترجمہ) ملتان اور جنت کی زمین دونوں برابر ہیں یہاں پر قدم آہستہ رکھو کہ فرشتوں نے اس زمین پر سجدے کیے ہیں۔

اللہ ربُ العزت نے موجودہ وقت میں انسانوں کے اعمال کی خرابی پر جادو اور جنات کو عذاب کی شکل میں ظاہر فرمایا ہے اس کی مدافعت صرف تعویزات وغیرہ سے نہیں کی جاسکتی جب تک اعمال کی درستگی کی طرف توجہ نہ کی جائے۔ (ابو محمد مصباح العلم)

☆کلمہ استغفار "اَستَغفِرُ اللّٰہَ رَبِّی مِن کُلِّ ذَنبٍ وَّاتُوبُ اِلَیہ" (ترجمہ) توبہ کرتا ہوں اللہ سے اپنے تمام گناہوں کی اور وہ توبہ قبول کرنے والا ہے

☆"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ مُحَمَّدٍ بَعَدَ دَ الْمُزَمِّلِ وَالْخَصَائِص" (نوٹ) استغفار اور درود شریف کے علاوہ دوسرا کوئی بھی وظیفہ بلا اجازت ہرگز نہ پڑھیں۔

فضائل سورۃ مزمل شریف

حدیث پاک: ۔حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی مصیبت کی حالت میں سورۃ مزمل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس سے اس کی مصیبت کو دور فرما دے گا۔

حدیث پاک: ۔اسی طرح ایک اور موقع پر حضور نبی کریمؐ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سورۃ مزمل کو پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کی غربت و مفلسی کو دور کر دے گا۔ جس مشکل کیلئے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہو جائے گی۔

حدیث پاک: ۔حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضور نبیؐ نماز فجر کے بعد مسجد میں تشریف فرماتے تھے۔ اور صحابہ کرام آپؐ کے گرد جمع تھے کہ حضرت جبرائیلؑ تشریف لائے اور آپؐ کے دست مبارک میں ایک کاغذ دیا اس پر سورۃ مزمل بخط نور تحریر تھی۔ اس کے بعد حضرت جبرائیل نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر چار مقرب فرشتوں کو گواہ کر کے فرماتا ہے کہ جو سورۃ مزمل پڑھے گا اس کو عذاب و عقوبت نہ ہوگا اور اس کے گناہ معاف کیے جائیں گے اور جہنم کی آگ اس پر حرام ہوگی۔

روایت حضرت شیخ فریدالدین گنج شکر سے منقول ہے کہ

جو شخص مردہ کی قبر پر ایک بار پڑھے گا تو 300 برس تک اس سے عذاب دور ہو گا اگر تین بار پڑھے گا تو قیامت تک عذاب قبر اس مردہ پر نہ ہوگا اور آنحضرتؐ نے فرمایا جو شخص سورۃ مزمل کا ورد رکھے گا اس کو دنیا و آخرت میں رنج نہ ہوگا۔

حدیث مبارکہ

احکام نقوش و الواح

حضرت ابی خزامہؓ نے اپنے والد محترم سے روایت کی کہ انہوں نے فرمایا "میں نے حضرت محمدؐ سے دریافت کیا کہ یہ دُعا اور تعویز (نقوش اور الواح) جسے ہم اپنی بیماریوں کے سلسلے میں کرتے ہیں اور یہ دوائیں جو ہم اپنے مرض کو دور کرنے کیلئے کرتے ہیں اور یہ احتیاطی تدابیر (وظائف، نقوش، اور الواح) جو ہم مشکلوں اور دکھوں سے بچنے کیلئے تیار کرتے ہیں۔ کیا یہ اللہ کی تقدیر کو ٹال سکتی ہیں؟"
آپؐ نے فرمایا! یہ سب چیزیں بھی تو اللہ کی تقدیر میں سے ہیں۔
(ترمذی شریف)

خصوصی عزیمت سیارگان دفع پریشانی

مصائب و حادثات، بد نصیبی، خاتمہ جادو کے اثرات

یَا اَللّٰہُ یَا ھَادِیُ یَا طَاھِرُ یَا مُغْنِیُ یَا نَافِعُ یَا صَبُوْرُ یَا کَافِیُ یَا سَمِیْعُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَطِیْفُ یَا عَظِیْمُ یَا رَؤُفُ بَحَقِ کٓھٰیٰعٓصٓ بَحَقِ حٰمٓعٓسٓقٓ بَحَقِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اَحْفِظْنِیُ مِنَ النَّحُوْسٰتِ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرِ وَالْمُشْتَرِیْ وَالزُّحَلِ وَالزُّھْرَہ وَالْعَطَارُدُ وَالْمَرِیْخُ وَالرَّاسُ وَالذَّنَبُ بَحَقِ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ط اوّل و آخر سات بار درود شریف "صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّمْ"

گیارہ بار درج بالا عزیمت کو پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور پورے جسم پر پھیر لیں اگر یہی معمول ہمیشہ رکھیں گے تو انشاءاللہ ہمیشہ پریشانی مصائب اور جادو کے اثرات، دوسری نحوستوں، دشمنوں کے حملوں سے بچے رہیں گے۔ والدین بچوں کے لیے یہ عزیمت خود پڑھ سکتے ہیں۔

Supplicataons Prayers

The Reckoner He who knows in detail the account of things,people do hroughout lives.

YA-HASAIB

When is fear of any person or things,sy Hasbiyallaahul-Haseeb 70 times in the morning and 70 times in the evening for 8 days starting on Thursday.Protection will be granted against the harms that are likely to be caused by such a person or things.

AL-JALIL

The MajesticHe who has wealth, dominion and holiness.

YA-JALIL

Allah will grant a person honour and respect if he keeps with him a paper or cloth on which this Name of Allah is inscribed--Insha-Allah.

AL-KARIM

The Benevolent He who is generous.

YA-KARIM

Anyone wishing to be honoured by the Ulama and pious people should continue reciting this Name of Allah until he falls asleep.

AL-RAQIB

The Watchful He who observes all creatures,and every action is under His control.

Written by M.Ayyaz Muzammil

اولیائے ملتان
حضرت شاہ یوسف گردیزؒ

ہندو پاک کی اسلامی تاریخ میں ملتان کو بڑی اہمیت حاصل ہے یہاں کئی دردمند دل کے مالک اور اسلام کے متوالے روحانی پیشواؤں اور مجاہدین کی آخری آرام گاہیں موجود ہیں جو ہزار ہا میل سفر کی صعوبتیں برداشت کرنے کے بعد ملتان آئے اور یہاں کی بھولی بھٹکی انسانیت کی جادہ نجات دکھانے میں مدد دی۔ دیوانہ وار اسلام کی تبلیغ کی اور ملتان کی خاک کو اپنا ابدی بچھونا بننے کا شرف بخشا۔

سید ابوالفضل جمال الدین محمد یوسف" گردیزی ۴۵۰ھ میں بمقام گردیز پیدا ہوئے جو افغانستان کے قریب ایک قصبہ ہے۔ آپ کی والدہ ماجدہ ایک بلند پایہ عابدہ، زاہدہ اور خدا رسیدہ تھیں۔ انہوں نے بچپن سے والدہ ماجدہ کی زیر تربیت ہی مقامات سلوک و عرفان میں کمال حاصل کر لیا آپ کو اللہ والوں سے بڑی عقیدت تھی۔ جس کے لئے آپ بلخ بخارا، سمرقند، تاشقند کا سفر کر کے اللہ والوں کی صحبت سے فیضیاب ہوتے رہے اور طالبان حق کو قرآن حدیث اور دیگر علوم شرعیہ کی تعلیم دیتے رہے۔ والد محترم کی وفات کے بعد آپ حجرہ نشین ہو گئے۔

آپ مستجب الدعوات تھے۔ جب بھی کسی کے لئے دست بدعا ہوتے.....تو وہ ضرور شرف قبولیت حاصل کرتی جس سے آپ کی بڑی شہرت ہوئی اور لوگ بکثرت آپ سے فیضیاب ہونے کیلئے آنے لگے جس سے آپ کے جد بزرگوار آپ کو منع کرتے تھے کیونکہ خارق واقعات اکثر لوگوں کی گمراہی کا موجب بن جاتے ہیں مگر سائل کے لئے دعا کئے بغیر نہ رہ سکتے تھے جس پر آپ کے جد امجد نے آپ کو ملتان جانے کی ہدایت کی جس کی بناہ پر آپ نے ۴۸۱ھ میں سرزمین ملتان کو سرفراز فرمایا جبکہ آپ ابھی ۳۱ برس کے تھے۔ آپ بڑے صاحب کشف و کرامات تھے جن کے اظہار سے آپ کو جد بزرگوار منع فرمایا کرتے تھے۔ اہل ملتان کو آپ کی کرامات کا اس وقت اندازہ ہوا جب آپ ایک شیر پر سوار ہاتھ میں سانپ کا تازیانہ سنبھالے ملتان پہنچے جس کی شہادت آج تک مندرجہ ذیل شعر دے رہا ہے جو آپ کے مزار کی پشت پر لکھا ہوا ہے:۔

والی سوار شیر کہ در دست مار کرد
مخدوم شاہ یوسف ایں جا قرار کرد

ملتان تشریف آوری سے قبل یہاں قطب الاولیاء حضرت شاہ موج دریاؒ تبلیغ دین میں مصروف تھے۔ حضرت شاہ یوسف گردیزؒ نے ان کے ہاں قیام کرنے کا فیصلہ کیا اور آپ حضرت موج دریا کے دست راست بن گئے کچھ عرصہ بعد حضرت شاہ موج دریاؒ فوت ہو گئے اور موجودہ سٹیٹ بنک بلڈنگ کے مغرب میں دفن ہوئے اب بھی آپ کی قبر اور مسجد موجود ہے آپ کی وفات سے حضرت یوسف گردیزؒ کو بہت صدمہ ہوا۔

جس زمانہ میں آپ ملتان تشریف لائے اس زمانہ میں ملتان، مائی پاکدامن کے مزار اور قبرستان کے مقام پر واقع تھا۔ شہر اور قلعہ کے درمیان

باقی صفحہ نمبر 44

سورۃ مزمل کے خواص

تحریر ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل

قُمِ الَّیلَ اِلَّا قَلِیۡلًا

پارہ نمبر ۲۹ سورۃ مزمل آیت نمبر ۲

(ترجمہ) قیام کرورات کو مگر تھوڑا سا۔

قم :۔یعنی نماز پڑھ قیام سے مراد ہے اس طرح جز فرما کر کل مراد لیا ہے۔اس اشارہ سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ قیام سے قرار قائم الصلوۃ ہے۔یہی وجہ ہے کہ جب کسی پر وقار شخصیت کے سامنے جاتے ہیں تو باادب کھڑے ہوتے ہیں۔باری تعالیٰ کے سامنے حاضری میں حکم الہیٰ فرما دیا گیا۔لیکن صرف قم کے معنی یہاں پر کھڑے رہنا اور ادائیگی نماز کی جانب اشارہ ہے۔

الیل :۔میں نماز وقت فرما دی کہ نماز کیلئے کھڑے لازمی ہو مگر الیل رات کے وقت آیت مبارکہ میں الیل لفظ کے اضافہ سے تعین وقت قرار دیا گیا ہے۔**الیل** ظرف زمان بھی ہے۔

اِلا:۔آیت مبارکہ میں اِلآ کے اضافہ سے مزید بات کی وضاحت فرمانے کی جانب اشارہ ہے۔**اِلا** کے معنی ''مگر'' شمار کیے جاتا ہے۔یعنی ''قم الیل'' کے فرمانے کے بعد بات کا اختتام نہ کیا گیا کہ **اِلا** کے اضافہ پر بات کو نیا رُخ دیا گیا ہے۔

قلیلا :۔**قم الیل** میں وضاحت اس امر کی جانب دی گئی کہ ساری رات نماز پڑھتے گزار دو۔اس طرح دوسری جانب نبی کریم کے اس عمل کی جانب بھی وضاحت ہوگئی ہے۔کہ رسول پاک تمام رات عبادت الہی میں مصروف رہتے۔اور رات بھر آرام نہ فرماتے۔آیت مبارکہ میں **الا قـــلیلاً** کے اضافہ سے حکم الہی میں تبدیلی آجاتی ہے۔کہ ''مگر تھوڑی رات'' آیت مبارکہ حصہ اول میں حکم الہی کی نفس کر دی گئی ہے۔اس انشاء کی وجہ سے قیام کا حکم رات کے کچھ حصہ میں رہ گیا۔**اِلا قلیلاً** میں بھی ابہام موجود ہے کہ

آیت میں مگر تھوڑی رات سے مُراد ابھی یہ شک موجود ہے کہ کتنی تھوڑی رات کا حصہ ہو اس تھوڑے وقفے میں وقت آخر بھی ہوسکتا ہے اور جب آدھی رات جو کہ باقی رہ گئی ہے اس کے 3 حصے کیے جائیں تو اس آدھی رات میں بھی باقی آدھی رات کا حصہ اول دوئم، سوئم، کسی حصے کی نشان دہی کی گئی ہے۔یہاں تک آیت مبارکہ میں کوئی دلیل موجود نہیں ہے۔آیت مبارکہ کے دوسرے حصہ نے یقین وقت تو دیا مگر تعین مقدار وقت نہ ہوا۔

سورۃ مزمل کے فیض و برکات بے شمار ہیں گزشتہ دنوں جناب محترم سید فواد علی پاچہ کی جانب سے اس بات پر اصرار کیا گیا ہے کہ سورۃ مزمل کے چند خاص فوائد مع آیات شائع کیے گئے ہیں **درج ذیل اعمال عام قارئین کیلئے ہیں جنہیں نقوش یا جفری قواعد کی پابندی سے آزاد پیش کیا جارہا ہے۔**

قارئین مکرم آیت مذکورہ میں قم الیل سے مراد کھڑے رہنا بیان فرمایا گیا ہے اور شب قدر 27 رمضان المبارک کو آیت مذکورہ کے علاوہ زکات ادا کی جاسکتی ہے۔آیت مذکورہ کی زکات اس کے علاوہ طاق راتوں 21 تا 29 رمضان المبارک بھی دی جاسکتی ہے جس کا طریقہ اس طرح ہے کہ جب آیت مذکورہ کی زکات ادا کرنا ہو تو ہر طاق رات میں عدد رات کے مطابق صرف 0 کا اضافہ کر کے آیت مذکورہ کا ورد کیا جائے مثلاً 21 شب رمضان المبارک کو 210 بار اسی طرح 23 رمضان المبارک کو 230 بار آیت کو پڑھا جائے اول آخر درود مزمل اسی تعداد میں ہی پڑھیں اگر سورۃ مزمل کی زکات کی ادائیگی کا خواہش مند ہو تو تاریخ شب رمضان المبارک طاق رات کے مطابق سورۃ مزمل کا ورد کریں مثلاً 21 رمضان المبارک کی رات 21 بار اور 23 رمضان المبارک کو 23 بار سورۃ مزمل پڑھیں اس طرح **زکات اصغر سورۃ مزمل** بغرض نیت ایک سال ادا ہوگی انشاء اللہ اس طرح کے عمل پر زکات دینے سے صاحب زکات ایک سال کے لیے سورۃ مزمل کا عامل ہو جائے گا روزانہ مدامت کے طور پر 3 بار قبل یا بعد نماز فجر سورۃ مزمل کا ورد کریں دھیان رہے کہ اول آخر درود پاک تعداد سورۃ مزمل کے مطابق ہی پڑھی جائے۔بعد ادائیگی زکات سورۃ مزمل مختلف امور میں اس طرح مددگار رہوتی ہے۔یہ تمام اعمال

میرے معمولات میں شامل ہیں اور کئی بار مجرب شدہ ہیں ان تمام اعمال کی تعلیم بذریعہ ہاتف غیبی ہے۔

خاتمہ نا چاقی شوہر بیوی

کسی بھی میٹھی چیز پر سورۃ مزمل 6 روز تک 20 بار پڑھیں ابتدائی اول دوم جمعہ ہونا چاہیے آئندہ جمعہ میاں بیوی دونوں کو یہ میٹھی چیز کھلا دیں انشاء اللہ تعالیٰ بے انتہا پیار محبت ہوگی۔

دفع جنات

جناتی مریض پر سورۃ مزمل صرف 5 بار پڑھ کر دم کریں جنات حاضر ہونگے۔ جنات کو جلانے کے لئے سورۃ مزمل کی ہر آیت کے ساتھ سورہ الھب 5 بار ہی پڑھیں مثلاً آیت نمبر 1 سورۃ مزمل کے ساتھ سورہ الھب 1 بار پڑھی جائے گی اسی طرح سورۃ مزمل کی دوسری آیت پڑھیں تو سورہ الھب 2 بار پڑھیں گے بغرض ہر آیت اضافہ کے ساتھ سورۃ الھب کی تعداد میں بھی اضافہ کر دیں گے حد آیت ورد صرف 5 ہے۔ خیال رکھا جائے کہ دفع جنات یا سوختہ جنات کے لیے عمل شروع کرنے سے قبل تکبیر **بسم اللہ اللہ اکبر** پڑھی جائے گی بعد تکبیر **اعوذ باللہ من الشیاطین الرجیم** پڑھا جائے گا اس عمل میں **بسم اللہ الرحمن الرحیم** نہیں پڑھی جائے گی۔ ورنہ عمل بے اثر ہوگا یہی وجہ کہ بعض لوگ شیطان اور جنات یا دیگر عمل شر میں **بسم اللہ الرحمن الرحیم** مکمل پڑھ دیتے ہیں جس وجہ سے عمل اثر انداز نہیں ہوتا اور درود پاک بھی عمل شر میں نہیں پڑھا جاتا کیونکہ دونوں میں رحمت ہے اور جہاں رحمت ہو وہاں شر نہیں ہوتا۔ ذاتی مجرب ہے

کاروباری برکت

بعد نماز فجر آیت مذکورہ 41 بار پانی پر پڑھی جائے اول آخر درود مزمل درمیان میں **یا باسط یا رازق** کا ورد 500 بار کیا جائے تیار شدہ پانی کچھ پی لیا جائے اور باقی کاروبار کی جگہ پر چھڑکیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی بہت زیادہ اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔

قائم محبت، دوستی کیلئے

جمعہ کے روز طلوع آفتاب کے 15 منٹ پر یا اذان خطبہ کے فوری بعد آیت مذکورہ 41 بار منہ میں پانی رکھ کر دل میں پڑھیں اول آخر درود پاک 6 بار پڑھا جائے گا۔ اس تیار شدہ پانی کو اس شخص کو پلا جس کو اپنی محبت میں جتلا کرنا ہو یا دوستی قائم کرنی ہو ناحق ہرگز نہ کریں ورنہ اس عمل کے موکلات غیر شرعی عمل کرنے پر زبردست نقصان دیتے ہیں۔

دشمن کو زیر کرنا

طاقت دشمن اگر کسی بھی طرح سے نقصان پہنچانا چاہتا ہے تو ایسے دشمن کے لئے منگل کے روز ننگے پاؤں اور ننگے سر بعد نماز عشاء خالی میدان میں کھڑے ہوں اور 90 بار آیت مذکورہ کا ورد کریں۔ ہر ورد کے بعد غلبہ دشمن کی دعا مانگیں اور ان میں سے ایک کنکر دشمن کے گھر کی جانب اسی میدان میں کھڑے ہو کر اچھال دیں اول آخر **درود پاک یا بسم اللہ** نہ پڑھا جائے گا بس تکبیر پڑھیں۔ انشاء اللہ پہلے ہی دن اثرات ظاہر ہوں گے۔ حد مدت عمل 9 یوم ہے۔ آخری یوم 9 کنکر دشمن کے گھر میں پھینک دیں۔

خاتمہ سحر و جادو

آیت مذکورہ قبل نماز فجر اس طرح پڑھیں کہ تسبیح کا دانہ باہر کہ جانب گرے اور تسبیح شہادت کے ساتھ والی بڑی انگلی پر چلائیں ہر پچاس بار پڑھنے پر کچی زمین پر تیز دھار چاقو سے ایک لکیر کھینچ دیں جس شخص کے اوپر سے جادو و سحر ختم کرنا ہو اس کا نام لیں اس طرح آیت مذکورہ کل 250 بار پڑھی جائے گی اور تیز دھار چاقو سے 5 لکیریں کھینچی جائیں گی۔ اول تو ایک ہی روز کے عمل سے جادو سحر کا خاتمہ ہو جاتا حد مدت عمل 5 یوم ہے آخری دن مریض کو 313 بار سورہ مزمل کی آیت نمبر 5 پانی پر پڑھ کر 7 روز تک یہ پانی پینے کو دیا جائے انشاء اللہ ہر قسم کے جادو کا خاتمہ ہوگا۔

خاتمہ امراض

ہر طرح کے جسمانی اور روحانی امراض کے لیے خاتمہ کے لیے سورۃ مزمل 21 روز تک 21 بار پانی پر پڑھ کر مریض کو دیں اول آخر درود پاک 21 بار پڑھا جائے گا اگر سورۃ مزمل کا نقش بنا سکیں تو یہ نقش بنا کر مریض کے گلے میں لٹکا دیں ورنہ سورہ مزمل پاک صاف کاغذ پر بغیر زیر زبر کے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کا مرض ختم ہوگا۔

مقدمہ میں جیت

بعد نماز عصر سورۃ مزمل روزانہ 5 بار پڑھی جائے۔ گذشتہ برس رسالہ تحفہ روحانیات میں آیت مذکورہ کے اعداد شمسی شائع کئے گئے ہیں ان اعداد کا نقش بنا کر نیچے مقصد لکھے اور نقش کے اطراف میں آیت مذکورہ تحریر کریں انشاء اللہ تعالیٰ مقدمہ میں یقینی جیت ہوگی۔

بے انتہا روحانی طاقت کا حصول

آیت مذکورہ کو قبل نماز تہجد 313 بار ورد کریں دوران ورد مسجد نبوی یا خانہ کعبہ کا تصور ہو اول آخر درود مزمل 21 بار پڑھیں بعد ورد 2 رکعت نماز نفل برائے حصول روحانی طاقت اور تاثیر زبان ادا کریں مدت عمل 21 یوم ہے رمضان المبارک میں اس عمل کی زکات کی ادائیگی کا وقت بہترین ہے قارئین اور شائقین روحانیت اس نایاب موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ پھر دیکھیں اللہ تعالیٰ کے انعام و اکرام کی کس قدر بارش ہوتی ہے زبان سے جو کہیں گے پورا ہوگا یعنی سیف زبان ہو جائینگے۔ جس خواہش کو دل میں رکھیں گے قدرت کاملہ سے چند دن میں اُس کے اسباب پیدا ہونگے۔ اس عمل کا راز کسی کو ظاہر نہ کریں ورنہ کچھ ہاتھ نہ آئیگا۔

رمضان المبارک اور اہم معلومات

تحریر: علامہ قاری خدا بخش عثمان، مہتمم مدرسہ غوثیہ عثمانیہ مشکوۃ القرآن (ملتان)

رمضان المبارک وہ بابرکت مہینہ ہے جس کی ایک ایک گھڑی میں اس قدر برکتیں اور رحمتیں پوشیدہ ہیں کہ اس کے گیارہ مہینوں کی رحمتوں کی مجموعی تعداد بھی ان کے برابر نہیں ہو سکتی۔ اس ماہ مبارک کی متعدد فضیلتیں ہیں۔

(1) روزی فراخ ہوتی ہے۔ (2) مال ودولت زیادہ ہوتا ہے۔
(3) کھانا پینا سونا سب کا شمار عبادت میں ہوتا ہے۔
(4) قلیل سی نیکی کا کثیر ثواب ملتا ہے۔
(5) فرشتے روزہ دار کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں
(6) شیاطین بند کر دیے جاتے ہیں۔
(7) دریائے رحمت جوش میں آتا ہیں۔
(8) بہشت کھول دی جاتی ہے اور دوزخ بند کی جاتی ہے۔
(9) ہر شب 100 گہنگار آزاد کئے جاتے ہیں۔
(10) ہر جمعہ کو اتنے گنہگار آزاد کئے جاتے ہیں۔ جتنے اور باقی چھ دنوں میں آزاد ہوتے ہیں۔
(11) اس مبارک کی آخری شب اتنے گہنگار دوزخ سے آزاد کئے جاتے ہیں جتنے تمام مہینے میں آزاد ہوتے ہیں۔
(12) روزہ دار کی دعا قبول ہوتی ہے۔
(13) روزہ دار کا جسم ظاہری اور باطنی آلائشوں سے پاک ہوتا ہے۔
(14) روزہ دار سے اللہ کریم خوش ہو جاتے ہیں۔ (انیس الواعظین)

رمضان المبارک میں حسب ذیل خصوصی عبادات ہیں:۔

(1) استغفار اور کلمہ طیبہ کا ورد (2) نماز تراویح
(3) نماز تہجد (4) اعتکاف (5) نفل عبادات
(6) قرآن حکیم کی تلاوت (7) غرباء اور مساکین سے غم گساری
(8) شب قدر میں قیام، امام غزالی اپنی تصنیف ''مکاشفۃ القلوب'' میں لکھتے ہیں کہ نبی کریم کا فرمان ہے کہ جب ماہ رمضان کی پہلی رات آتی ہے تو تمام جنتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں اور سارا مہینہ ایک دروازہ بھی بند نہیں ہوتا اور اللہ تعالیٰ ایک آواز دینے والے کو حکم دیتا ہے کہ یہ آواز دو! اے بھلائی کے طالب گار و آگے بڑھو، اے برائی کے طلب گار و پیچھے ہٹو۔ پھر فرماتا ہے: کوئی شخص مانگنے والا تا کہ اسے بخش دیا جائے؟

کیونکہ رمضان المبارک واحد مہینہ ہے جو اپنے ساتھ بخششوں اور رحمتوں کے بے بہا خزانے لے کر آتا ہے اس لئے ہمیں رمضان المبارک میں زیادہ سے زیادہ فائدے حاصل کرنا چاہئیں اور اس کے روزوں سے، اس کی تراویح سے، اس کی تلاوت قرآن سے، اس کی عبادات وہ معمولات سے، اس کی راتوں سے اور اس کے دنوں سے، تقوی کی قوت اور استعداد حاصل کرنا چاہئے! اور ان تمام چیزوں کے لئے چیز صحیح نیت اور پکا ارادہ ہے!

نیت، شعور واحساس پیدا کرتی ہے اور اس کو متحرک کرتی ہے، شعور بیدار ہو تو ارادہ پیدا ہوتا ہے اور ارادہ محنت اور کوشش کی صورت میں ظہور کرتا ہے۔

کسی کام کیلئے مقصد کے صحیح شعور اور اس کے حصول کیلئے پختہ عزم کی حیثیت وہی ہے جو جسم کے لئے روح کی ہوتی ہے۔ انہی معنوں میں نماز، روزہ اور عبادت کے لئے نیت کی تاکید کی گئی ہے۔ بعض علماء کے نزدیک زبان سے نیت کے الفاظ کہے بغیر عمل صحیح نہیں ہوتا، بعض کے نزدیک دل کا قول اور فیصلہ کافی ہے۔

رمضان المبارک کے استقبال کے لئے سب سے پہلا کام ہے آپ کو یہی کرنا چاہئے کہ آپ رمضان کے مقام، اس کے پیغام، اس کے مقصد اور اس کی عظمت وبرکت کے احساس کو تازہ کریں۔ اس بات کی نیت کریں کہ اس مہینے میں آپ جن معمولات اور عبادات کا اہتمام کریں گے ان سے آپ اپنے اندر تقویٰ پیدا کرنے کی کوشش کریں گے جو روزے کا حاصل ہے، اور جو آپ کو اللہ تعالیٰ کے دین کے تقاضوں اور قرآن مجید کے مشن کو پورا کرنے کے قابل بنا سکے۔ اور پھر اس بات کا عزم کریں کہ اس مہینے میں جو معمولات اللہ تعالیٰ نے فرض کئے ہیں اور جن معمولات کی تاکید نبی کریم نے فرمائی ہے ان پر عمل کریں۔

استغفار اور کلمہ طیبہ کا ورد

نبی اکرم کا ارشاد ہے کہ یہ مہینہ ایسا ہے کہ اس کا آغاز رحمت ہے، اس کا درمیانی حصہ معافی ہے اور اس کا آخر دوزخ سے آزادی ہے۔ جس نے اپنے غلام کا بوجھ اس میں ہلکا کر دیا، اللہ تعالیٰ اسے آگ سے آزاد کر دے گا۔ پس اس میں چار کام کثرت سے کرو۔ دو کاموں کے ساتھ تم اپنے

رب کو راضی کرلو گے اور دو کاموں کے بغیر چارہ کار نہیں۔ وہ دو کام کہ جن کے ساتھ تم اپنے رب کو کثرت سے راضی کرلو گے وہ یہ ہیں:۔

(1) گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے بغیر کوئی معبود نہیں (**لا الــــہ الا اللہ** کثرت سے پڑھنا)

(2) اور اس سے معافی مانگنا (یعنی استغفار کرنا) اور جن دو کاموں کے بغیر کوئی چارہ نہیں وہ یہ ہیں:۔

(1) اپنے رب سے جنت مانگنا۔ (2) دوزخ سے پناہ مانگنا۔

قرآن کی تلاوت

رمضان المبارک میں قرآن کریم کی تلاوت بکثرت کرنی چاہئے۔ نبی کریمؐ نے بھی فرمایا ہے کہ جب قرآن مجید پڑھو تو رو، اور اگر رونا نہ آئے تو رونے کی کوشش کرو، اس لئے کہ قرآن حزن کے ساتھ نازل کیا گیا ہے۔

خواہ آپ تھوڑا ہی حصہ پڑھیں.... القارعہ پڑھیں جو کھڑ کھڑا دینے والی آفت کی خبر دے رہی ہے یا الزلزال پڑھیں جو خبر دیتی ہے کہ آپ کی چھوٹی برائی اور چھوٹی سے چھوٹی نیکی آپ کے سامنے آجائے گی۔ لیکن اس میں ڈوب کر پڑھیں اور اس کیفیت کے ساتھ پڑھیں کہ آپ اللہ کے سامنے حاضر ہیں، وہ آپ سے بات کر رہا ہے، بتا رہا ہے کہ کیا کرو اور کیا نہ کرو، پیش آنے والا ہے اور کیا کچھ مل سکتا ہے۔ آپ کا دل اور دماغ اور جسم سب تلاوت کے اس کام میں شریک ہوں۔

کیونکہ روزے کا مقصد تقویٰ پیدا کرنا ہے اور رمضان المبارک کا مہینہ تقویٰ کی افزائش کا موسم بہار ہے۔ اس لئے اس مہینے میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچنے کی خصوصی کوشش کرنا ضروری ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ رمضان کے علاوہ دوسرے دنوں اور راتوں میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچنے کی کوشش نہیں کرنا چاہئے۔ مطلب یہ ہے کہ قرآن مجید سے خصوصی تعلق، صرف اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں دن بھر بھوکا پیاسا رہنے اور اس کے بعد راتوں کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے اور اس کا کلام سننے سے ایک خاص ماحول بنتا ہے اور ایک خاص کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ اس ماحول اور کیفیت میں یہ جذبہ زیادہ گہرا اور قوی ہو سکتا ہے کہ آپ ہر اس چیز سے بچیں جو اللہ تعالیٰ کو ناراض کرنے والی ہیں۔

یوں تو یہ کوشش زندگی کے ہر معاملے میں کرنا چاہئے، لیکن دوسروں انسانوں کے ساتھ تعلقات اور معاشرتی روابط کے معاملے میں خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ وہ آدمی بڑا ہی بدقسمت ہوگا جو بڑے اہتمام سے روزے رکھے، نمازیں پڑھے، صدقے کرے، قرآن پڑھے اور پھر قیامت کے دن اللہ کے حضور اس حال میں آئے کہ گردن لوگوں کی طرف سے دعوں کا ایک انبار ہوتا ہے۔ کسی کو مارا، کسی کو گالی دی، کسی کی بے عزتی کی، کسی کا دل دکھایا، کسی کا مال ناحق کھایا۔ نبی کریمؐ نے فرمایا کہ میری امت میں اصل مفلس ایسا ہی شخص ہے۔ اس کی تمام نیکیاں دعوے داروں کو دے دی جائیں گی، پھر بھی دعوے ختم نہ ہوئے تو دعویٰ داروں کے گناہ اس کے سر ڈالے جائیں گے اور اس کو سر کے بل جہنم میں پھینک دیا جائے گا (مسلم: ابوہریرہؓ)

آپ قرآن مجید میں اس سیاق کو دیکھیں جس میں روزے فرض کئے گئے ہیں۔ آپ فوراً سمجھ لیں گے کہ یہی وہ بنیادی مقصد ہے جو روزے سے حاصل ہونا چاہئے۔ قرآن پہلے انسانی جان کے احترام اور قصاص کا حکم دیتا ہے، پھر ورثے میں انصاف کے ساتھ وصیت کرنے کا اس کے بعد روزے اور رمضان کا بیان ہوتا ہے۔ فوراً بعد ہدایت دی جاتی ہے کہ ایک دوسرے کا مال باطل اور ناحق طریقوں سے مت کھاؤ۔

اچھی طرح جان لیجئے کہ روزہ صرف پیٹ کا روزہ نہیں ہے۔ آنکھ کا بھی روزہ ہے، کان کا بھی روزہ ہے، زبان کا روزہ بھی ہے، پاؤں کا روزہ بھی ہے، وہ روزہ یہ ہے: آنکھ وہ نہ دیکھے، کان وہ نہ سنے، زبان وہ نہ بولے، ہاتھ پاؤں وہ کام نہ کرے، جو اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہیں اور جن سے اس نے منع فرمایا ہے۔

ایک ایک کر کے اپنی خرابیوں پر قابو پانے سے بہت کام ہو سکتا ہے۔ مثلاً آنے والے رمضان کے لیے آپ فیصلہ کرلیں کہ آپ کسی سے چیخ چلا کر بات نہ کریں گے، نہ لڑیں گے اور کسی کے بارے میں کوئی بات نہ کہیں گے، خواہ سامنے ہو یا پیٹھ پیچھے، الا یہ کہ وہ بھلی بات ہو، نافرمانیوں سے بچنے کا آغاز زبان کی حفاظت سے کریں۔ یہ مشکل ضرور ہے لیکن اس کی پابندی سے تمام کام سدھرنے اور نیکیاں غارت ہونے سے بچنے کے عظیم فائدے حاصل ہو سکتے ہیں۔ روز رات کو ان دو باتوں کا احتساب بھی کر لیں اور لغزش ہوئی ہو تو فوراً معافی استغفار کریں۔

نیکی کی جستجو

ام المومنین حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں جب رمضان المبارک آتا ہے تو تاجدار انبیاءؐ کا رنگ مبارک بدل جاتا تھا اور نماز میں اضافہ ہو جاتا تھا اور دعا میں بہت عاجزی فرماتے تھے اور خوف غالب ہو جاتا تھا۔ یہ غم خواری کا مہینہ ہے لہذا حضور اکرمؐ مساکین اور غرباء کی امداد فرما کے اور اپنے افطار و سحری کے کھانے میں انہیں بھی شریک فرماتے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس شخص نے کسی روزہ دار کو افطار کرایا تو اس کو گناہوں سے مغفرت اور دوزخ سے نجات ملے گی۔

رمضان المبارک میں ہر لمحے، ہر قسم کی نیکی طلب اور جستجو تو مومن کی فطرت کا جز ہونا چاہئے مراسم عبادت کے دائرے میں بھی کریں۔ مثلاً تکبیر تحریمہ کا التزام، نفل نمازوں کا اہتمام، اور یہ جستجو انسانی تعلقات کے دائرے میں بھی ہونی چاہئے۔ **اپنے بھائی سے مسکرا کر**

ملنا بھی صدقہ ہے، اس کو ایذانہ پہنچانا بھی صدقہ ہے، اس کے ڈول میں پانی ڈال دینا بھی صدقہ ہے ۔فرض اور نفل کا سن کر آپ فوراً نماز کا سوچتے ہے۔لیکن زندگی کے ہر دائرے میں فرائض اور نفل ہوتے ہیں جب بندہ فرائض ادا کرنے کے ساتھ ساتھ نوافل کا بھی اہتمام کرتا ہے ،تو ظاہر ہے کہ اپنے شوق اور خواہش سے کرتا ہے۔اس لیے کہ نوافل کا اہتمام نہ کرنے سے اس پر کوئی مواخذہ نہیں ہے۔جب بندہ اپنے شوق سے دوڑ دوڑ کر اپنے آقا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے کام کرتا ہے ،اور کوشش کرتا ہے کہ کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے پائے تو پھر اس کے بارے میں وہ حدیث قدسی صادق آتی ہے، جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں، میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے، اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے۔

اس سلسلے میں آپ کوئی تین نیکیاں خاص طور پر چن لیں اور ان کا اہتمام رمضان کے مبارک مہینے میں کریں۔مثلاً یہ کہ آپ نماز جماعت سے پڑھیں گے، کسی انسان کو ایذانہ پہنچائیں گے، ہر ایک سے مسکرا کر ملیں گے۔

نماز تراویح

تراویح کا لفظ ترویحہ سے نکلا ہے جس کا مطلب آرام کرنے کے ہیں صحابہ کرامؓ رمضان کی راتوں میں باجماعت نماز پڑھتے اور ہر دو سلاموں کے بعد (چار رکعت کے بعد) کچھ آرام کرتے تھے۔اس باجماعت نماز کو تراویح کہا جاتا ہے۔

رمضان المبارک میں ترویح کی نماز قیام لیل ہے آپ شروع رات میں کھڑے ہو کر قرآن سنتے ہیں، یہ قیام لیل ہے۔قیام لیل کا دوسرا وقت وہ ہے جو نصف شب کے بعد یا رات کے آخری تہائی حصہ میں ہے۔یہ وقت سحری کا وقت ہے۔یہی وہ قوت ہے جس میں استغفار کی تاکید قرآن نے کی ہے۔

رمضان کے مہینے میں تھوڑا سا اہتمام کر کے رات کے اس آخری حصے میں آپ قیام لیل کی برکت حاصل کر سکتے ہیں اور آپ کا شمار **مُسْتَغْفِرِيْنَ بَالْاَسْحَار** میں ہو سکتا ہے۔اس کا طریقہ بڑا آسان ہے۔سحری کے لئے تو آپ اٹھتے ہی ہیں، پندرہ بیس منٹ پہلے اٹھ کر وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ لیں۔یہ رات کا وہ حصہ ہے جس کے بارے میں نبی کریمؐ نے بتلایا کہ اللہ تعالیٰ دنیا والوں کے بہت قریب آتا ہے اور پکارتا ہے" کون ہے جو مجھ سے مانگے کہ میں اسے جو مانگے دو دوں، کون ہے جو مجھ سے اپنے گناہوں کی مغفریت چاہئے کہ میں اس کو معاف کر دوں۔(بخاری مسلم:ابو ہریرہؓ)

ایک روایت میں تو دل کو تڑپا دینے والے یہ الفاظ ہیں کہ رات کی اس گھڑی میں اللہ تعالیٰ پکارتا اور کہتا ہے، کون ہے جو ایسی ذات کو قرض دے جو نہ فقیر ہے نہ ظالم اور صبح تک یہی کہتا رہتا ہے(مسلم ابو ہریرہؓ)۔

جب اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کا ہاتھ اس طرح پھیلا یا رکھا ہو اور آپ کھانے پینے کیلئے بستر سے اٹھ ہی رہے ہوں تو اس سے زیادہ آسان خوش نصیبی کی راہ اور کیا ہو سکتی ہے کہ آپ چند منٹ زیادہ لگا کر اپنے گناہ بخشوا لیں اور جو مانگیں وہ پالیں۔

اگر دو رکعت نماز پڑھنا بھی مشکل ہو، تو کم از کم اپنی پیشانی اپنے رب کے حضور زمین پر رکھ کر اس کے سامنے گڑگڑائیں، روئیں دھوئیں، اپنے گناہوں پر استغفار کریں، خیر و برکت طلب کریں اور راہ حق پر استقامت کر آرزو کریں، پانچ منٹ میں آسانی سے یہ ہو سکتا ہے مگر ایک دفعہ اگر آپ نے آہ سحر گاہی کی لذت پالی تو آپ زیادہ وقت بھی لگائیں گے اور رمضان کے بعد لذت کے پیچھے جائیں گے۔

بیس رکعت تراویح باجماعت پڑھنا بہتر ہے کہ گھر میں اکیلے ماسوائے خواتین کے یا بیمار یا بہت ضعیف شخص کے، حضرت عمرؓ کے زمانے میں آج تک مسلسل بیس تراویح کا معمول چلا آرہا ہے اور کسی بھی دور میں بیس سے کم یا زیادہ تراویح باجماعت پڑھنا تاریخی طور پر ثابت نہیں ہے۔رمضان المبارک جیسے بابرکت مہینے میں رحمت الٰہی کا لامتناہی سمندر جوش مار رہا ہوتا ہے۔جس میں ایک رکعت کا ثواب کم از کم ستر گنا اور خاص اخلاص اور خشوع کی مناسبت سے سات سو تک پڑھا دیا جاتا ہے۔جو اشخاص بیس کی بجائے آٹھ رکعتیں پڑھیں وہ یقیناً خسارے میں ہیں۔بیس تراویح پڑھنے والے کو صرف ایک ماہ میں کم از کم بیالیس ہزار رکعت کا ثواب ملتا ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔

رمضان المبارک میں دعا کا اہتمام

رمضان المبارک میں ذکر اور دعا کو اہتمام پوری زندگی ہر وقت ضروری ہے۔ذکر کیا ہے؟ ہر وہ کام جو اللہ تعالیٰ کو محبوب ہے ذکر ہے، خواہ دل سے ہو یا زبان سے یا اعضاء جوارح سے، روزہ بھی ان معنوں میں ذکر ہے، بھوک پیاس بھی ذکر ہے اور تلاوت قرآن، خصوصاً نماز میں تو ہے ہی ذکر کی بڑی اعلیٰ وارفع صورت۔لیکن رمضان المبارک میں زبان سے ذکر یعنی کلمات ذکر کا ورد اور اہتمام بہت ضروری اور نافع ہے۔یہ نفل ہے مگر ثواب فرض کا پاتا ہے، اس سے غفلت دور ہوتی ہے اور رمضان کی خیر و برکت حاصل کرنے پر توجہ مرکز رکھنے میں آسانی ہوتی ہے۔

رمضان المبارک میں **الحمد للہ سبحان اللہ، لاالہ اللہ، اللہ اکبر، سبحان اللہ و بحمد سبحان اللہ العظیم لاحول ولا قوۃ الا باللہ، استغفر اللہ اتوب الیہ** جیسے کلمات کا ورد کثرت سے کیجئے تاکہ زبان اللہ کی یاد سے تر رہے۔

ذکر کی ایک صورت دعا ہے۔ دعا کی بنیاد ایمان ہے کہ سب کچھ اللہ تعالیٰ سے ہی مل سکتا ہے اور سارے اختیارات اور خزانوں کا مالک صرف وہی ہے۔ دعا اپنے سراپا محتاج اور فقیر ہونے کا اقرار ہے، ہم اپنے آپ کو صرف اللہ کا محتاج اور فقیر سمجھیں، یہی عبودیت کی روح ہے، کیونکہ رمضان المبارک کا ہر لمحہ عظیم خیر و برکت کا حامل ہے، اس لئے بار بار اپنے آقا کے آگے ہاتھ پھیلانا چاہئے۔ رمضان میں عام اوقات کے علاوہ قبولیت کے خاص اوقات بھی ہیں۔ ان میں افطار کا وقت بھی ہے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ کی رحمت متوجہ ہوتی ہے۔ اس ضمن میں کوشش کریں کہ پہلے عشرے میں رحمت کی طلب کثرت سے کریں، دوسرے عشرے میں مغفریت کی اور تیسرے عشرے میں نار جہنم سے رہائی کی۔ نبی کریمؐ نے ان عشروں کی یہ برکات بیان فرمائی ہیں۔

چند اذکار یاد کر کے اپنا نصاب ذکر بنالیں اور اس کی پابندی کریں، مختلف اوقات اور حالات کی دعاؤں اور جامع مسنون دعاؤں میں سے بھی ہر رمضان میں چند دعائیں یاد کر لیا کریں۔

نماز تہجد

نبی اکرمؐ رمضان المبارک میں عبادت کا زیادہ اہتمام فرماتے تھے اسی لئے حضرت ابوسلمہؓ نے پوچھ لیا کہ شاید رکعات تہجد میں بھی اضافہ فرما دیا ہو تو حضرت عائشہ کے جواب سے واضح ہوا کہ تہجد میں آپ کا رمضان و غیر رمضان کا عمل یکساں تھا۔

نفل عبادات

حضورؐ نے روزہ اور تراویح کا ذکر فرمانے کے بعد عام فرض اور نفل عبادات سے اہتمام کی طرف توجہ فرمایا کہ اس میں نفل کا ثواب دوسرے مہینوں کے فرائض کے برابر ہے اور اس کے ایک فرض کا ثواب دوسرے مہینوں سے ستر فرائض کے برابر ہے۔

اعتکاف کا اہتمام

حضرت عبدالقادر جیلانی (غنیۃ الطالبین حصہ اول) کے صفحہ 29 پر ارشاد فرماتے ہیں کہ روزے دار کے لئے اعتکاف میں بیٹھنا مستحب ہے اعتکاف اسی مسجد میں ہوتا ہے جس میں جماعت سے نماز پڑھی جاتی ہو۔ نبی کریمؐ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف کرتے تھے۔

دوران اعتکاف تلاوت قرآن تلاوت پاک **سبحان اللہ والحمد اللہ اور لا الہ الا اللہ** کی کثرت اور اللہ تعالیٰ کے افعال و صفاحت میں غور و فکر اللہ تعالیٰ کی قربت کا سبب بنتے ہیں۔ عورت گھر میں اعتکاف کرے۔

نبی کریم کا ارشاد ہے کہ جو شخص عشرہ رمضان میں اعتکاف کرے اس کو دو حج اور عمروں کا اجر ہے۔

کوشش کریں کہ رمضان کے آخری حصے میں اعتکاف ضرور بیٹھیں۔ اس دن کے لئے ممکن نہ ہو تو کم مدت کا سہی۔

اعتکاف قلب و روح، مزاج و انداز اور فکر و عمل کو للّٰہیت کے رنگ میں رنگنے اور ربانیت کے سانچے میں ڈھالنے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے اس طرح شب قدر کی جستجو کا کام بھی آسان ہو جاتا ہے۔ اعتکاف ہر شخص کے لئے تو ممکن نہیں لیکن اس کی اہمیت اس سے ظاہر ہے کہ اس کو فرض کفایہ قرار دیا گیا ہے۔ نبی کریمؐ نے ہمیشہ اعتکاف کیا ہے اور اس کی بڑی تاکید فرمائی ہے۔ حضرت عائشہؓ بتاتی ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو رسول اللہ اپنی کمر لیتے، راتوں کو جاگتے، اپنے گھر والوں کا جگاتے اور اتنی محنت کرتے جتنی کسی اور عشرے میں نہ کرتے (بخاری، مسلم)

اعتکاف کی اصل روح یہ ہے کہ آپ کچھ مدت کے لئے دنیا کے ہر کام مشغلے اور دلچسپی سے کٹ کے اپنے آپ کو صرف اللہ کے لئے وقف کریں۔ اہل و عیال اور گھر بار چھوڑ کر اس کے گھر میں گوشہ ہو جائیں اور سارا وقت اس کی یاد میں بسر کریں، اعتکاف کا حاصل یہ ہے کہ پوری زندگی ایسے سانچے میں ڈھل جائے کہ اللہ کو اس کی بندگی کو ہر چیز پر فوقیت اور ترجیح حاصل ہو۔

یہ تو ممکن نہیں کہ آپ میں سے ہر شخص دس دن کا اعتکاف کرے لیکن ایک کام آپ آسانی سے کر سکتے ہیں جس سے آپ اپنی استطاعت کا حد تک اعتکاف کر کے زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کر لیں وہ یہ ہے کہ آپ جب مسجد جائیں تو اعتکاف کی نیت کر لیں کہ "جو وقت بھی یہاں گزاروں گا وہ میں نے اللہ کے لئے فارغ کر دیا ہے"۔

شب قدر کی فضیلت اہمیت

یہ وہ مبارک رات ہے جس میں قرآن مجید نازل ہوا۔ یہ رات اپنی قدر و قیمت کے لحاظ سے اس کام کے لحاظ سے جو اس رات میں انجام پایا، ان خزانوں کے لحاظ سے جو اس رات میں تقسیم کئے جاتے ہیں اور حاصل کئے جا سکتے ہیں، ہزاروں مہینوں اور ہزاروں سالوں سے بہتر ہے۔ جو اس رات قیام کرے اس کو سارے گناہوں کی مغفریت کی بشارت دی گئی ہے۔ ہر رات کی طرح اس رات کی بھی وہ گھڑی ہے جس میں دعائیں قبول کر لی جاتی ہیں اور دین و دنیا کی جو بھلائی مانگی جائے عطا کی جاتی ہے۔ اگر آپ اس رات کے خیر سے محروم رہیں تو اس سے بڑی بدقسمتی اور کوئی نہیں ہو سکتی۔

یہ رات کون سی رات ہے؟ یہ ہم کو یقینی طور پر نہیں بتایا گیا ہے احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ آخری عشرے کی کوئی طاق رات ہے۔ یعنی اکیسویں، تیئیسویں، پچیسویں، ستائیسویں یا انتیسویں۔ بعض احادیث میں کہا گیا ہے کہ یہ آخری عشرے کی کوئی ایک رات یا رمضان المبارک کی کوئی بھی رات ہے۔

عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ یہ ستائیسویں رات ہے اور اگر اس قیام اور عبادت کا اہتمام کرلیا جائے تو کافی ہے۔ یہ ضرور ہے کہ بعض صحابہؓ اور صلحا کی روایات سے ستائیسویں رات کی تائید ہوتی ہے۔ لیکن میرے خیال میں اس رات کو واضح تعین نہ کئے جانے میں ایک گہری حکمت پوشیدہ ہے۔ اگر یہ سمجھ لیا جائے کہ ہمیں یہ رات معلوم ہے اور یہ ستائیسویں رات ہے تو یہ حکمت ضائع ہو جاتی ہے۔ اس کو پوشیدہ رکھنے کا راز یہ ہے کہ آپ اس کی جستجو اور تلاش میں سرگرداں رہیں، محنت کریں، اپنے آتش شوق کو جلتا رکھیں، آخری عشرے کی ہر طاق رات میں اسے تلاش کریں، اس سے زیادہ ہمت ہو تو اس عشرے میں ہر رات میں اور اس سے بھی زیادہ ہمت ہو تو رمضان کی ہر رات میں۔ جو چیز اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ میادہ محبوب اور پیاری ہے وہ یہ ہے کہ بندہ اس کو خوش کرنے کے لئے اور اس کی رحمت اور انعامات کی طلب اور شوق میں ہر وقت ہمہ تن جستجو بنا رہے، مسلسل کوشش میں لگا رہے، کام سے زیادہ ارادہ اور مسلسل کوشش ہے جو اللہ تعالیٰ کو مطلوب ہے۔ اگر معلوم ہو کہ یہ رات کون سی ہے تو سعی وجہد کی جو کیفیت مطلوب ہے وہ ہاتھ نہ آئے گی۔

اس رات کے قیام سے وہ سارا خیر و برکت یوحاصل ہو گا ہی جو کسی بھی رات کے قیام سے حاصل ہوتا ہے لیکن ایک طرف تو اس عام خیر و برکت میں کئی گنا اضافہ ہوتا ہے، دوسری طرف مزید خیر و برکت کے دروازے بھی کھول دیئے جاتے ہیں۔ پورا رمضان المبارک ہماری امت پر اللہ تعالیٰ کی اس خصوصی رحمت کا مظہر ہے کہ اس نے ہمارے لئے کم وقت اور مختصر عمل میں وہ ثواب اور اجر رکھا ہے۔ جو دوسری امتوں کو طویل مدت اور بہت عمل سے حاصل ہوتا ہے۔ ارشاد نبویؐ کے مطابق اس کی مثال ایسی ہے کہ امت مسلمہ کو عصر سے مغرب تک محنت کر کے اس سے کہیں زیادہ مزدوری ملتی ہے جتنی یہودیوں کو فجر سے ظہر تک اور عیسائیوں کو ظہر سے مغرب تک کام کر کے ملی۔ شب قدر ہمارے رب کی اس خصوصی رحمت کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔ چنانچہ آپ کمر کس لیجئے! کوشش کہ کم سے کم آخری عشرے کی ہر طاق رات اللہ کے حضور قیام صلوٰۃ، تلاوت ذکر اور دعا و استغفار میں گزاریں، پوری رات ممکن نہ تو نصف شب کے بعد سحری تک دو تین گھنٹے گزاریں۔ ہاتھ باندھ کر کھڑے ہوں، سجدے میں پیشانی زمین پر ٹیک دیں، روئیں اور گڑگڑائیں اپنے گناہوں سے استغفار اور توبہ کریں۔

قبولیت دعا کی خصوصی گھڑی تو ہر شب آتی ہے لیکن شب قدر میں اس گھڑی کا رنگ ہی کچھ اور ہوتا ہے اس کی شان اور تاثیر ہی جدا ہوتی ہے۔ وہ گھڑی نہ معلوم کون سی ہو۔ اسی لئے نبی کریمؐ نے حضرت عائشہؓ کو ایک مختصر مگر بہت جامع دعا سکھائی تھی جو اس رات میں آپ بھی کثرت سے مانگیں۔

اللھم انک عفو تحب العفو فاعف عنی

میرے لئے اللہ تو بہت معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو محبوب رکھتا ہے، پس مجھے معاف کردے۔

اللہ کی راہ میں خرچ کرنا

رمضان کے مہینے کو نبی کریمؐ نے **شھر المواساۃ** فرمایا۔ یعنی اپنے جیسے انسانوں، اپنے بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ ہمدردی اور غم خواری کا مہینہ ہے۔ خاص طور پر یہ معاش و رزق کے دائرے میں ایک دوسرے کی تنگیوں اور محرومیوں، پریشانیوں اور دکھوں میں شرکت اور مدد و خدمت کا مہینہ ہے۔ آپ کی اپنی بھوک، پیاس، جہاں آپ میں تقوٰی، ضبط نفس، امر الہیٰ کی اطاعت اور صبر کی صفات پیدا کرنے کا ذریعہ بن سکتی ہے، وہیں یہ آپ کو دوسرے انسانوں پر بھوک پیاس اور دکھ درد میں جو کچھ بیتاتی ہے اس کا کچھ ذائقہ چکھاتی ہے۔ ذاتی تجربے اور احساس سے آپ کے اندر ہمدردی اور مدد کا بڑا مضبوط اور جان دار جذبہ پیدا ہو سکتا ہے۔

نیکی و بھلائی اور تقوٰی کا یہ دائرہ، بہت وسیع ہے۔ اس کی شاخیں بے شمار ہیں۔ کھانا کھلانا، مریضوں کا علاج اور عیادت یتیموں اور بیواؤں کی خبر گیری، محتاجوں اور فقیروں کی حاجت روائی، صلہ رحمی وغیرہ سب اسی وسیع دائرے کے چند گوشے ہیں۔ اس خدمت کے مستحق سب ہیں۔ آپ کے اہل وعیال اور اقربا بھی، آپ کے دینی بھائی اور دوست بھی، آپ کے پڑوسی بھی اور عام مسلمان اور انسان بھی۔

ہمدردی کے اس ہمہ گیر کام کی طرف مسلسل توجہ پیدا کرنے اور قائم رکھنے کیلئے نبی کریمؐ نے روزہ دار کو افطار کرانے کی بڑی ترغیب دی ہے۔

فرمایا، جو شخص اس مہینے میں کسی روزہ دار کو افطار کرائے تو اس کے لئے گناہوں سے مغفرت اور دوزخ کی آگ سے رہائی ہے۔ اس کو اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا روزہ دار کو اور اس سے روزہ دار کے ثواب میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔ صحابہؓ نے کہا اے اللہ کے رسولؐ ہم میں سے سب کے پاس تو اتنا سامان نہیں ہوتا کہ روزہ دار کو افطار کرائیں؟ فرمایا اللہ تعالیٰ یہ ثواب اس کو بھی عطا کرتا ہے جو ایک گھونٹ دودھ، ایک کھجور یا پانی کے ایک گھونٹ سے کسی روزہ دار کو افطار کرائے، (پھر فرمایا) جو کسی روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھانا کھلائے تو اللہ تعالیٰ اس کو میرے حوض سے ایسا سیراب کرے گا کہ پھر اسے کبھی پیاس نہ لگے گی یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہو جائے۔

اس لئے اس مہینے میں خاص اہتمام کیجئے کہ آپ اپنے بھائی بہنوں کے کام آئیں، بھوکوں کو کھانا کھلائیں، ضرورت مندوں کی ضرورت رفع کریں، سائل اور محروم کو اپنے مال میں اسے ان کا حق دیں۔ اس بات کو یاد رکھیئے کہ گناہوں کی مغفریت، جہنم سے رہائی، حوض کوثر سے سیرابی، جنت میں داخلہ جیسے انتہائی عظیم انعامات مخلوق عظیم انعامات مخلوق

خدا کی خدمت سے ملتے ہیں۔ان کو ایذا رسانی سے نماز، روزے اور صدقات کے بڑے بڑے ڈھیر ضائع ہو جاتے ہیں۔خدمت چھوٹی ہو یا بڑی اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔جو آپ کے پاس ہو اور دے سکتے ہیں وہ دے دیں جو آپ کر سکتے ہوں وہ کر دیں۔کسی چھوٹی سے چھوٹی چیز کو حقیر اور کم نہ جانیے....ایک وقت کا کھانا ہی ہو اور ایک گلاس پانی کا ہی ہو، ایک اچھی بات ہی ہو، ایک سفارش ہی ہو، ایک پیاسے کتے کی پیاس بجھانا ہی ہو۔یہ سب کام آپ کو جنت میں پہنچا سکتے ہیں۔

آپ بآسانی سمجھ سکتے ہیں کہ کسی انسان کی سب سے بڑی خدمت اور اس کے ساتھ سب سے بڑی ہمدردی اس کے علاوہ کچھ نہیں ہو سکتی کہ آپ سے اللہ تعالی کے غضب اور اس کی آگ سے بچا کر اس کی رضا اس کی جنت سے ہمکنار کر دیں۔دنیا کی بھوک پیاس دنیا کی زندگی کے ساتھ ختم ہو جائے گی، یہاں کا ہر دکھ درد گزر جائے گا۔مگر آخرت کی بھوک پیاس کبھی ختم نہ ہو گی، وہاں کے دکھ درد سے کبھی نجات نہ ملے گی، وہاں کا کانٹوں کا کھانا اور لہو، پیپ اور کھولتے ہوئے پانی کے گھونٹ ہمیشہ کا مقدر بن جائیں گے۔اس لئے جس خدمت سے کسی کے لئے وہاں کی بھوک پیاس بجھنے کا سامان ہو اسے وہاں کے دکھ درد سے نجات مل جائے، وہی خدمت اس کی سب سے بڑی خدمت ہے۔روزے دار کو افطار کرانے سے اس کے روزے کا پورا پورا ثواب آپ کو ملے گا مگر اسی طرح کسی کو نیکی اور بھلائی کی راہ پر لگا دینے سے تو اس کی نیکیوں اور بھلائیوں کا سارا ثواب آپ کو ملے گا۔آپ سوچیں تو یہ کبھی نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہے ثواب کا۔

قرآن کی وجہ سے ہی رمضان کو عزت و شرف حاصل ہوا ہے۔پھر نزول کے مہینے سے زیادہ موزوں وقت اس کام کے لئے کیا ہو سکتا ہے کہ آپ لوگوں تک قرآن مجید کا پیغام پہنچائیں، ان کو قرآن کی تعلیمات سے آگاہ کریں، ان کو قرآن کے مشن کی طرف بلائیں، ان کو قرآن کی امانت کا حق دار کرنے کے لئے کھڑا کریں۔

رمضان المبارک میں آپ کے اپنے معمولات ہوتے ہیں۔آپ کی توجہ اپنے تزکیہ نفس، تلاوت قرآن، نفل نماز اور اپنے لئے زیادہ سے زیادہ نیکیاں سمیٹ لینے کی طرف ہوتی ہے۔لیکن ایسا نہ ہو کہ اس توجہ کی وجہ سے یہ سب سے بڑی نیکی، نیکیاں سمیٹ لینے کا کبھی ختم نہ ہونے والا راستہ، آپ کی نگاہوں سے اوجھل ہو جائے۔دعوت الی اللہ اور دعوت الی القرآن کا کام صرف سب سے بڑی نیکی اور نیکیوں سب سے زیادہ منافع بخش سرمایہ کاری ہی نہیں، خود آپ کے تزکیہ و تربیت کا سب سے موثر ذریعہ بھی ہے۔

رمضان المبارک میں عام مسلمانوں کے قلوب اللہ کی طرف اور نیکی بھلائی کی طرف جھکے ہوتے ہیں۔اسلئے اس بات کا زیادہ امکان ہوتا ہے کہ وہ آپ کی بات توجہ سے سنیں، یہ بات ان کے دلوں میں اتر جائے، وہ اس کو قبول کر لیں اور اپنی زندگیاں اس مقصد کے لیے لگائے یا اس کے لئے کچھ کرنے پر آمادہ ہو جائیں۔جس کے لئے اللہ تعالی نے اپنے رسول بھیجے اور قرآن پاک نازل فرمایا:

اس کام کے دو طریقے ہو سکتے ہیں:۔

ایک یہ کہ آپ رمضاں میں نیک کاموں کا جو معمول بنائیں اس میں اللہ کی طرف بلانے نیک بات کرنے، اللہ کے دین کے لئے سرگرم کرنے کا کام بھی شامل کر لیجئے۔افطار پر بلائیں تو چند لمحات اس پر گفتگو کا موقع نکالیں، ساتھ کام کرنے والوں کے ساتھ بات چیت اور ملاقات ہو تو یہ بات ان کے سامنے رکھیں۔بات رمضان المبارک کے حوالے سے کریں اور اس بات کا مقصد قرآن کی ادائیگی کے لئے کچھ کرنے تک پہنچائیں۔

اپنے رشتہ داروں اور ملاقاتیوں میں چند افراد کے نام اپنے پاس نوٹ کر لیں اور یہ طے کر لیں کہ اس ماہ ان کے ساتھ مسلسل اور خصوصی روابط کے ذریعے انہیں قرآن کا بتایا ہوا کام کرنے کے لئے آگے بڑھانا ہے۔

اس فرض کو ادا کرنے کی فکر ہم اسی وقت کر سکتے ہیں۔جب ہم قرآن، صوم رمضان اور تقوی کے باہمی تعلق کو اچھی طرح سمجھ لیں کہ رمضان کے مہینہ روزوں کے لیے صرف اس وجہ سے فرض کیا گیا کہ اس مہینہ میں اللہ تعالی کا کلام نازل ہوا۔اس مہینہ کی ساری برکت اور عظمت اس لئے ہے کہ اس ماہ میں اس نے اپنے بندوں کی ہدایت کا ارادہ فرمایا اور اپنے فضل عظیم سے اپنی ہدایت کا آخری پیغام نبیؐ کے ذریعے دنیا والوں کے حوالے کیا۔اس ماہ میں روزے فرض کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ہم اپنے اندر وہ تقوی پیدا کریں جس سے ہمیں اللہ تعالی کی کتاب ہدایت کا حق ادا کرنے کی قوت اور استعداد حاصل ہو۔اللہ تعالی ہمیں صدق دل سے محسن کائناتؐ کے اسوۃ حسنہ اور ارشادات عالیہ پر عمل کرنے کی توفیق دے۔(آمین)۔

مقتدر سیاسی شخصیات

اعداد کے آئینے میں

تحریر: ریسرچ غلام اکبر نگینہ (کراچی)

پیارے قارئین ماہنامہ تحفہ روحانیات! جولائی کے تحفہ روحانیات میں میرے محترم صاحب علم دوست برادر عزیزم پیارے ماسٹر شوکت علی بروہی صاحب نہایت تفصیل کے ساتھ موجود ''مقتدر سیاسی شخصیات'' کے سیاسی مستقبل کے حوالے سے علم نجوم کی روشنی میں تحریر فرما چکے ہیں اور فرما رہے ہیں، اب بندہ حقیر طالب علم اسلامی فن علم الاعداد بھی اپنے برسوں کے ذاتی تجربات اور مشاہدات کی روشنی میں انگلی کٹا کر شہیدوں میں اپنا نام لکھوانے کی اپنی سی کوشش کر رہا ہے۔ بس اتنی ہی التجا ہے کہ بعد از گہرا مطالعہ اپنے اپنے تبصرے اور تجاویز اور پسند سے ضرور مطلع فرمایئے گا۔

وطن عزیز پاکستان: کا عدد 3 ہے جو ایک طاق عدد ہے۔ عدد 3 ہمیشہ طاق مہینوں اور سالوں میں ملکی سالمیت کو خدانخواستہ نقصان پہنچانے کا باعث بنتا رہا ہے اپنے اثرات کے لحاظ سے ہمیشہ عدد 3 نے سیاسی و آئینی، داخلی و خارجی، بحران، پڑوسی ممالک کے ساتھ جنگ وجدل یا سرحدی تنازعات کی راہ ہموار کی ہے۔ 1947، 1956، 1965، 1974، 1983، 1992، 2001، اور آنے والا 2010۔

نوٹ:۔ چونکہ از روئے اعداد 2010 ملک عوام اور موجودہ صاحبان اقتدار شخصیات کے لئے ہر لحاظ سے بھاری اور فیصلہ کن ثابت ہوگا۔ اس لئے اس پر مفصل عددی تجزیہ انشاء اللہ تعالیٰ بشرط صحت و زندگی اور بتوفیق ربی ضرور منزل روحانی جنتری 2009 میں پیش کیا جائے گا۔ آپ دعا خیر فرماتے رہیے گا۔

پیارے رفیقان سفر! تمام طاق مہینے جنوری، مارچ، مئی، جولائی، ستمبر، اکتوبر، اور دسمبر ملک، عوام اور حکمرانوں کے لئے بھاری ثابت ہوتے رہے اور ہوتے رہیں گے۔ شہید رانی محترمہ بے نظیر بھٹو کے صدقے موجود وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی صاحب اس انتہائی اہم عہدے پر فائز ہوئے تاہم! انہوں نے حلف وزیر اعظم پاکستان اپنے اور ملک اور عوام کے مخالف طاق مہینے اور تاریخ کو اٹھایا جو ان کے لئے ابتدائی طور پر شدید سیاسی و آئینی مشکلات بڑے بڑے بحرانات اور ناکامی کو واضح کرتا ہے۔ اسے قدرتی امر کہیئے یا حسن اتفاق کہ جن مقتدر شخصیت نے ان سے حلف لیا وہ بھی مخالف طاق عدد 9 کے زیر اثر ہے۔ اور تمام طاق عدد کی حامل سیاسی، مذہبی، روحانی اور دیگر شخصیات کی آپس میں کبھی نہیں بن سکتی۔

دوستو یہی وجہ ہے کہ! دونوں بڑی عوامی پارٹیوں کا موجودہ اتحاد روز اول ہی سے ہچکولے کھا رہا ہے اور یہ بھی عین ممکن ہے کہ! مستقبل قریب میں اس سیاسی اتحاد کے مابین، سیاسی طلاق واقع ہو جائے۔

پیارے عزیزان! واضح رہے کہ 20 جون تا 20 اگست کا دورانیہ ملک، موجود حکمرانوں اور عوام کے لئے ہرگز ہرگز بہتر ثابت نہ ہوگا۔ نیز یہی دورانیہ صدر پرویز مشرف، وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی، آصف علی زرداری، میاں نواز شریف، میاں شہباز شریف، آرمی چیف جنرل اشفاق پرویز کیانی، وزیر اعلیٰ سندھ، سید قائم علی شاہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب زادہ اسلم رئیسانی، وزیر اعظم اطلاعات و نشریات شہر بانو المعروف شیری رحمٰن، رحمٰن ملک وفاقی مشیر داخلہ، وفاقی وزیر پانی و بجلی، راجہ پرویز اشرف، وفاقی وزیر قانون فاروق ایچ نائیک، دوست محمد کھوسہ، (سابق وزیر اعلیٰ پنجاب) کے علاوہ وفاقی وزیر خزانہ سید نوید قمر، اور دیگر تمام طاق عدد یعنی! عدد = 1، 3، 5، 7 اور 9 کی حامل خاص و عام سیاسی، مذہبی، روحانی ولسانی شخصیات کے لئے لازم ہوگا کہ اس مدت کے دوران ہر حوالے سے ضروری احتیاطی حفاظتی تدابیر کے ساتھ ساتھ انتہائی سوچ سمجھ کر گفتگو فرمائیں۔

نوٹ:۔ درج بالا تمام نامور شخصیات (مولانا فضل الرحمن اور عمران خان) کے لئے 2009 ہر حوالے سے بہتر، سازگار اور یادگار تاریخی حالات و واقعات اور کامیابی کا ثابت ہوگا۔ اور یہی سال ملک اور عوام کے لئے بھی ثابت ہوگا۔ واضح رہے کہ ملک، عوام اور حکمرانوں کیلئے 20 نومبر 06 سے جن نازک حالات واقعات کا سلسلہ شروع ہوا تھا اس میں کافی حد تک کی کمی یا بہتری آرہی ہے اگرچہ اس میں مزید بہتری 20 اکتوبر 08 سے شروع ہو جائے گی۔ تاہم مکمل مشکلات کا دور ختم ہوگا۔ 20 جنوری 09ء دوپہر 12 بجے سے۔ نیز یہی دورانیہ سابقہ ق لیگ کے چوہدری برادران کے لئے بھی سازگار ثابت ہوگا۔ پیارے عزیزان زمانہ! درحقیقت حقیقی اور مبارک عام انتخابات کے لئے 2009 ہر حوالے یا لحاظ سے موزوں سال رہا ہے اور رہے گا۔ اب تو امریکہ کی اہم ذمہ دار بعض شخصیات نے بھی آنے والے دو سالوں کے دوران سے عام انتخابات کا بگل بجا دیا ہے۔ 2007، 2008 بینظیر بھٹو کا سال تھا۔

پیارے دوستوں! 20 نومبر 2006 سے محترمہ بے نظیر بھٹو کیلئے انتہائی ساز گار سال شروع ہوا۔ یوں 07 بھی بہتر تھا۔ ایک بہتر سال کے دوران محترمہ دہشت گردی کا کیوں شکار ہوئیں؟ اس کا خالصتاً عددی جواب یہی ہے کہ وہ وقت عددی لحاظ سے انتہائی بھاری اور نحس تھا ملک، عوام اور اس وقت کے حکمران کے لئے۔ یاد رکھیں کہ ہر سال میں تین انتہائی بھاری اور نحس وقت آتے ہیں۔ جس کے دوران بڑے بڑے سیاسی حادثات، بحرانات وغیرہ کا سلسلہ شروع ہوتا ہے یا ایک منظم سازش کے تحت ایسے جان لیوا حادثات کروائے جاتے ہیں۔ وہ تین بھاری وقت یہ ہیں؟

وقت نمبر 1: 8 تاریخ دوپہر 12 بجے تا 10 تاریخ دوپہر 12 بجے تک۔

وقت نمبر 2: 17 تاریخ دوپہر 12 بجے تا 19 تاریخ دوپہر 12 بجے تک۔

وقت نمبر 3: 26 تاریخ دوپہر 12 بجے تا 28 تاریخ دوپہر 12 بجے تک۔

27 دسمبر 2007 کے اس انتہائی بھاری اور نحس وقت نے عظیم اور بہادر شہید باپ کی عظیم اور بہادر بیٹی کو محض جسمانی طور پر ہم سے جدا کر کے پورے ملک، عوام اور حکمرانوں کو ہلا کے رکھ دیا۔ ایسے انتہائی تین وقت ہر سال آتے رہیں گے۔ اور حکمرانوں اور عوام اس دوران خصوصی احتیاطی تدابیر اختیار کر کے اس انتہائی نحس وقت سے بچ سکتے ہیں۔

18 فروری عام انتخابات کے لئے ہرگز بہتر وقت نہ تھا۔۔۔؟

سندھ کے عوام نے 1988 کے عام انتخابات میں اپنے شہید قائد محترم ذوالفقار علی بھٹو کے ساتھ اپنی ازلی دلی محبت کا قرض اتارا۔ p.p.p. امیدواروں کو بھاری اکثریت سے کامیاب کرا کے اور اب 2008 کے عام انتخابات میں بھی سندھ کے عوام نے اپنی عظیم شہید رانی محترمہ بے نظیر بھٹو کے امیدواروں کو شاندار کامیابی سے سرفراز کیا۔ اور اپنی قلبی و ذہنی ازلی چاہتوں کو اور مضبوط کیا اور میرے جنم شہر نواب شاہ کے غیور عوام نے 2002 کی طرح 2008 میں بھی p.p.p کو کلین سوئپ سے نوازا۔ جو یقیناً میرے لئے انتہائی اعزاز کی بات ہے۔ جو ہم نے دوران جلسہ اپنی شہید رانی سے کیا ہوا اپنا عہد اپنا وعدہ نبھایا۔

پیارے عزیزان زمانہ! عددی تجزیے کی رو سے ملک اور عوام کو ہمیشہ طاق عددی حکمرانوں کے دور میں نقصان پہنچا ہے۔ جنرل ایوب خان، جنرل یحییٰ خان اور جنرل ضیاء کے ادوار حکمرانی آپ سے ڈھکے چھپے نہیں ہیں۔ جنرل ایوب نے 1965 کی جیتی ہوئی بازی تاشقند کی میز پر ہار دی۔ تو جنرل آغا یحییٰ خان کے دور میں مشرقی پاکستان 'بنگلہ دیش بنایا' بنوایا گیا۔

ضروری نوٹ اور وضاحت! اس حوالے سے بعض میرے صاحب علم دوست جناب ذوالفقار علی بھٹو کو بھی لازمی ملوث کرتے ہیں۔ اللہ جانے اس وقت کے حالات و واقعات کے پیش نظر ایسا سوچنا میرے نزدیک بالکل غلط بھی نہیں کیا جا سکتا۔۔۔؟

جنرل ضیاء کے دور میں ذوالفقار علی بھٹو کو ہم نے زبردستی جنرل ضیاء الحق کو اقتدار کی بھینٹ چڑھتے دیکھا۔ 7 مارچ 77ء کے عام انتخابات میں نام نہاد دھاندلی کا شور مچانے والے روحانی نور سے یکسر محروم مولوی صاحبان کی در پردہ خوب مدد کی اور اپنے آقا امریکہ بہادر کا مکمل کماشتہ خود کو ثابت کیا۔

جنرل ضیاء نے احمد رضا قصوری اور نام نہاد بے خبر ججوں سے ساز باز کر کے ہر حال میں ذوالفقار علی بھٹو کو ختم کروا دیا۔

حسن اتفاق سے ان تینوں جنرلوں کا عدد بھی "1" تھا۔

اب کیا ہوگا؟ معزول جج صاحبان کا مستقبل!

پیارے قارئین! صدر پرویز مشرف کے ہاتھوں جبراً معزول چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری صاحب دیگر جج صاحبان کا مستقبل ان کی بحالی کے حوالے سے کم از کم میرے عددی تجزیے کی رو سے تو کچھ خاص دکھائی نہیں دیتا۔ بحالی مشکل محسوس ہوتی ہے۔ تاہم! موجود وقت 20 جولائی تا 20 اگست تک ہوگا۔ جناب نواز شریف صاحب کی ضد یا جارحانہ پالیسی کی تحت کسی حد تک بحالی ممکن دکھائی دے رہی ہے۔ کیونکہ از وائے اعداد محترم افتخار محمد چوہدری صاحب کے لئے 20 نومبر 06ء سے ہر حوالے اور لحاظ سے ایک انتہائی بھاری دور اور وقت شروع ہوا ہے جس کے ہر طرح سے اثرات برقرار رہیں گے۔ 20 اکتوبر 2009ء تک۔ 20 جولائی تا 20 اگست تک چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری صاحب کے لئے کافی حد تک بہتر دور ہے۔ جبکہ یہی

دور صدر سے وزیر اعظم آدمی چیف سے پوری حکومت تک حزب اختلافات اور عوام کے لئے کسی بھی لحاظ سے بہتر نہ رہے گا۔اس دوران تمام اتحادیوں
کے مابین۔روٹھنے اور منانے کا سلسلہ یونہی جاری رہے گا۔ملک بھر کے عوام ہر لحاظ سے پریشان اور مایوس ہی رہے گے۔نیز یہی عرصہ صدر پرویز
مشرف صاحب کے لیے بھی سخت گزرے گا۔
جبکہ 20 جولائی تا20 اگست تک کا عرصہ قدرتی طور پر صدر صاحب کے حق میں رہے گا۔لیکن 20 اگست تک۔۔۔؟
20 اگست تا20 ستمبر کا دورانیہ نہ صرف صدر پرویز مشرف صاحب اور وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی کیلئے بلکہ، ملک، عوام، جناب آصف علی زرداری
صاحب، میاں برادران، چوہدری برادران اور دیگر الغاری قائدین اور جماعتوں کے لئے بھی ہر لحاظ اور ہر حوالے سے ایک فیصلہ کن وقت ثابت ہوگا
۔اقتدار اعلیٰ اور قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے لئے بھی ہیں۔وقت ثابت کردے گا؟
نیز 8 تا17، 10 تا19 اور 26 تا28 تاریخ یہ وقت ہر مہینے خدانخواستہ بڑے بڑے جان لیوا حادثات، سیاسی، وآئینی، بحران آفات ارضی وسمادی کا
وقت ثابت ہوگا۔احتیاط اور پیش بندی انتہائی لازمی ضروری ہوگی۔بصورت دیگر (خدانخواستہ) کچھ بھی ہوسکتا ہے؟
2007 اور 2008 درحقیقت ملک، عوام، حکومت اور نامور مذہبی روحانی سیاسی اور لسانی شخصیات کے لئے بھاری اور دہشت گردی کے سال تھے
اور رہیں گے۔اسی بھاری وقت کے دوران محترمہ بے نظیر بھٹو کا انتہائی المناک حادثہ پیش آیا اور نئے عام انتخابات کروادیئے گئے۔جن کے انتہائی
اثرات آپ سب کے سامنے ہے؟

صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف صاحب کے لئے اگست بہت زیادہ بھاری ہو سکتا ہے

اس طرح سے میرے پیارے بھائی محترم محمد ایاز مزمل صاحب نے بھی اگست کے ماہنامہ میں پیشن گوئی کردی تھی اور میرے بہت پیارے ہر
دلعزیز بھائی ماسٹر شوکت علی بروہی صاحب نے بھی صدر پرویز مشرف کی مشکلات کے بارے میں کہ اگست ان کیلئے اچھا نہ رہیگا۔روحانی ماہنامہ تحفہ
روحانیات کے جولائی کے شمارہ میں پیشن گوئی کردی تھی۔اس سے قبل **مزمل روحانی جنتری** 2008ء **کو بھی جنرل پرویز مشرف کا ھبوطی سال قرار دیا گیا** ہے جو کہ جنتری کے ٹائٹل پر نمایاں الفاظ میں شائع کیا جاچکا ہے۔میں ان دونوں
صاحبان کی پیشن گوئی سے عددی طور پر متفق ہوں اور میرا مضمون شائع ہونے تک انشاءاللہ صدر پرویز مشرف کے بارے میں مواخذہ کی تحریک زوروں پر
ہوگی قبل از وقت اعداد کی روشنی میں پیشن گوئی کرتا ہوں۔اس کے علاوہ میاں برادران کی سیاسی مشکلات کا وقت بھی 20 جنوری 2009 تک رہے
گا۔نیز بلکہ جناب شہباز شریف کے علاوہ جناب آصف علی زرداری صاحب بھی صوبہ پنجاب اور وہاں کے عوام کے لئے دل کے ساتھ کوشش کرنے پر
اپنی، اپنی پارٹیوں، مسلم لیگ "ن" اور پیپلز پارٹی کو بڑے پیمانے پر مضبوط اور مستحکم کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے۔تاہم 02 اگست تا20 ستمبر
،20 اکتوبر تا 20 نومبر اور 20 دسمبر تا20 جنوری 09ء تک سیاسی صدمات بہرحال کسی نہ کسی صورت وحالت میں پیش آتے ہی رہیں گے۔دیگر ہم
سیاسی شخصیات میں جناب شیخ رشید احمد صاحب، معروف ٹی وی اداکارہ شگفتہ اعجاز، فاسٹ باؤلر شعیب اختر، شعیب ملک، شعیب سڈل، طارق عزیز
الدین (پاکستانی سفیر برائے افغانستان) اختر مینگل (سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان) اپنے طارق عزیز شو والے، طارق عزیز کے علاوہ وہ تمام اعداجن
کے نام کا عدد 1,3,4,5,7 اور 9 ہے۔ان کے لئے ہر معاملے میں خصوصی احتیاط ازبس ضروری لازمی ہوگی۔جبکہ عطاءاللہ مینگل (سابق وزیر اعلیٰ
بلوچستان) عطاءاللہ عیسیٰ خیلوی (معروف لوک فن کار) ایٹمی ہیرو ڈاکٹر عبدالقدیر خان، معروف مزاحیہ اداکار ہری صاحب اور دیگر خاص و عام مرد و
خواتین کے لئے 20 جولائی تا20 اگست اور 20 اکتوبر تا20 نومبر اور 20 دسمبر تا20 جنوری 09ء کا عرصہ صحت اور زندگی کے حوالے سے خالصتاً
از وائے اعداد بڑا نازک ثابت ہوگا۔
یہی عرصہ جناب افتخار محمد چوہدری صاحب کے لئے بھی صحت اور دیگر معاملات کے حوالے سے نازک نظر آتا ہے؟
شعیب اختر، اختر مینگل، شعیب سڈل، شعیب ملک، طارق عزیز، طارق عزیز الدین، شگفتہ اعجاز صاحبہ اور افتخار چوہدری 20 اکتوبر 09 تک صحت و
ٹریفک اور دوران گفتگو خصوصی احتیاط برتیں۔براہ کرم مفت مشورے کی قدر کریں۔پیارے عزیزان گرامی اوطن عزیز کی معروف گلوکار حمیرا ارشد، حمیرا
چنہ، عابدہ پروین، ممتاز روحانی شخصیت محترمہ رضیہ سیال صاحبہ، جیو چینل کے مقبول پروگرام "ہم سب امید سے ہیں" وال اداکارہ، وینا ملک۔کو بھی شدید
خطرات لاحق ہیں۔وینا ملک بھی شگفتہ اعجاز کی طرح صرف نور کو ہی عقل کل سمجھتی ہیں۔مذکورہ تمام نامور شخصیات کے لئے 2008 (شگفتہ اعجاز اور وینا
ملک کے لئے 20 نومبر 09ء تک) ہر معاملے میں خصوصی احتیاط رکھنا ہوگی۔بصورت دیگر خدانخواستہ؟

منزل قمر اور پتھر

تحریر:۔رشید منجم (اسلام آباد)

نجوم یونانی ہو یا ہندی اس کی نبیاد منزل قمر قمر جتنی ہندی میں پچھتر کہا جاتا ہے۔ یہ دونوں طریقوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ میں نے ایک پہلے مضمون میں عرض کر چکا ہوں کہ ہندی نجوم میں پہلے برجوں کا تصور نہ تھا وہ قمر کی منازل کو دیکھ کر سیارگان کے بارے میں حکم لگاتے تھے انہیں بروج کے متعلق معلومات اہل عرب کی دین ہے۔ پھر عربوں نے ہی بروج کی تاثیر اور منازل قمر کی تاثیر دیکھ کر برجوں کے ساتھ منسوب کیا لہذا اس طرح ہندی نجوم میں منازل قمر کے ساتھ بروج کا استعمال شروع ہوا۔ اس حدود نے یونانی نجوم کرنے والوں نے کبھی نہیں سوچا کہ یہ جو یونانی یا ہندی جنتریوں میں منازل قمر درج ہوتی ہیں؟ خر یہ لکھی جاتی ہیں اور یہ کسی مرض کی دوا ہیں انکا استعمال کیا ہے کیونکہ جب تک کوئی ہندی کرے یا یونانی مگر اسے منازل قمر کے بارے میں معلومات نہیں سمجھ لیں کہ اسے نجوم کا پتہ نہی ہے۔ جس طرح آپ بروج کی شکل کبھی ترازو کبھی بچھو وغیرہ دیکھتے ہیں۔ اس طرح منازل قمر کی بھی اشکال ہیں۔ جناب امیر المومنین حضرت علیؑ نے کسی نے سوال کیا کہ آپ بتائیں کہ جب اہرام مصر تعمیر ہوئے تو سیارہ قمر کس منزل میں تھا تو آپ نے فرمایا قمر اس وقت منزل نسرہ میں تھا اس طرح منازل قمر کا ذکر کلام پاک میں بھی موجود ہے۔ آخر اس کی کوئی وجہ ہے تو اللہ نے فرمایا کہ ہم نے قمر کی منزلیں مقرر کر دیں۔ اب آتے اصل موضوع کی طرف، جب ہم کسی کو کوئی پتھر پہناتے ہیں تو ایک اندازے سے پہنا دیتے ہیں۔ یا اس کے برج کا عنصر دیکھ کر پہنا دیتے ہیں۔ کبھی اسے جو سیارہ نقصان پہنچاتا ہے اس کا پتھر پہنا دیا جاتا ہ۔ یا نقصان دینے والے سیارہ کے دوست کا پتھر پہنا دیا جاتا ہے۔ جب کہ یہ تینوں طریقے ہیں۔ میں تو قبر میں اذان دیتا ہون کوئی نمازی آئے یا نہ آئے میرا کام ہے کہ نجوم کے بارے میں حقائق بیان کردوں کوئی میرے بات سنتا ہے تو ٹھیک نہیں۔ یہ وہ گر ہیں جو شائقین نجوم کی نظروں سے پوشیدہ ہیں منازل قمر کے بارے میں یونانی نجوم کرنے والوں کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں کہ وہ منزل قمر کی اہمیت کو سمجھیں ہندی نجوم کرنے والوں کو منازل قمر کا پتہ ہوتا ہے۔

۱) پہلی منزل قمر:۔ شرطین ہے شکل اس کی گھوڑے کی طرح ہے اس سعد مذکر اور آتشی ہے رنگ زرد ہے مقدار اس کی 12 درجے گیارہ دقیقہ 35 ثانیہ ہے۔ شرعین، معین کرنا ان تینوں منازل مین زہرہ کو وبال زحل کو ہبوط اور عطارد خفیفی ہو جاتا ہے۔

۲) یہ منزل قمر بطین کہلاتی ہے شکل اس کی گندم کے دانے جیسی ہے۔ رنگ اس کا سیاہ اور نحس مذکر ہے۔ آتشی منزل ہے مقداد اس کی بارہ درجے 30 دقیقے اور 17 ثانیہ ہے۔

۳) یہ منزل ثریا کہلاتی ہے شکل اس اونٹ کی طرح رنگ اس کا سرخ آبی سرد تر ہے اور نحس متوسط مونث ہے مقداد اسکی 12 درجے 51 دقیقے اور 25 ثانیہ ہے۔

۴) اس منزل کا ایک دبران ہے شکل اس کی بیل کی طرح ہے رنگ اس کا سفید اور اوسط درجے مونث ہے عنصر اس کا آبی سرد تر ہے۔ مقدار اس کی 12 درجے 51 دقیقے اور 25 ثانیہ ہے

۵) اس ہنزل کا نام ہقعہ ہے شکل اس کی ہرن کی طرح ہے رنگ اس کا بھی سفید عنصر اس کا آبی سرد تر اور سعد مذکر ہے مقدار اس کی 13 درجے اور 26 ثانیہ ہے۔

۶) اس منزل کا نام ہنعہ ہے شکل اس کی مینڈھا ہے، رنگت سفید اور نحس مختلف عنصر اس کا آبی سرد تر ہے۔ مقدار اس کی 13 درجے 13 دقیقے ثانیے اس میں 26 ہیں۔

۷) اس منزل کا نام ذراع ہے شکل اس کی خچر کی طرح ہے رنگ اس کا سرخ ہے عنصر اسکا بادی اور سعد مذکر ہے مقدار اس کی 12 درجے 19 دقیقے اور 26 ثانیہ ہے۔

۸) اس منزل قمر کا نام نشرہ شکل اس کی تیتر کی طرح ہے رنگ اس کا زرد اور سعد مذکر ہے۔ عنصر اس کی بادی ممتزج ہے۔ مقدار اس کی 12 درجے گیارہ دقیقے 35 ثانیہ ہے۔

۹) اس منزل کا نام طرفہ ہے۔ شکل اس کی جیسے کانٹوں والی تار کا حلقہ ہو رنگت سفید اور نحسی مونث ہے عنصر اسکا خاکی سرد خشک اور اس مقدار 13 درجے 12 دقیقے 36 ثانیے ہے۔

۱۰) اس منزل قمر کا نام جبہہ ہے شکل اس کی پنجرے کی طرح رنگت اس کی سیاہ نحس مونث ہے مزاج اس کا خاکی سرد خشک اور مقدار اس کی 13 درجے صفر دقیقہ اور 6 ثانیہ ہے۔

۱۱) اس منزل قمر کا زہرہ ہے شکل اس کی ایسی ہے کہ جیسے کوئی آدمی چھپا کھڑا ہو رنگت اس کی براؤن ہے اوراوسط مونث ہے عنصری کیفیت اس کی ناری ہے اور مقدار اس کی 13 درجے ایک دقیقہ اور 5 ثانیہ ہے۔

۱۲) اس منزل کا نام صرفہ ہے۔ رنگت اس کی سیاہ اور شکل اس چارپائے جانور کی طرح ہے، رنگت سیاہ ہے اور عنصر آتشی ممتزج ہے۔ خاصیت اس کی اوسط درجہ مونث ہے مقدار اس کی 12 درجے 51 دقیقہ اور 46 ہے۔

۱۳) اس منزل کا نام عوا ہے شکل اس کی تلوار سے چھوٹی اور خنجر سے بڑی شکل ہے رنگت اس کی سرخ اور عنصر اس کا آبی سرد تر ہے۔ اس منزل کا نام آدھا حصہ سعد اور آدھا نحس ہے۔ مقدار اس کی 12 درجے 51 دقیقے اور 26 ثانیہ ہے۔

۱۴) اس منزل کا نام سماک ہے شکل اس کی دائرے کی طرح گول ہے۔ رنگت سفید خاصیت کے لحاظ سے نحس مونث ہے۔ عنصر اس کا آبی ہے۔ مقدار اس کی 13 درجے 51 دقیقے اور 26 ثانیے ہیں۔

۱۵) اس منزل کا نام غفرہ ہے۔ شکل اس کی آدمی کی طرح ہے۔ رنگ اس کا زردی مائل خاکی ہے۔ اور نحس مونث ہے مقدار اس کی 12 درجے 14 دقیقے اور 35 ثانیے ہیں۔

۱۶) اس منزل کا نام زبانا ہے۔ شکل اس کی کھلتے ہوئے پھول کی طرح ہے۔ رنگت اس سنہری اور خاصیت اس کی نحس ہے۔ عنصر اس کا بادی ہے۔ مقدار اس کی 12 درجے 55 دقیقے اور 6 ثانیے ہیں۔

۱۷) اس منزل کا نام اکلیل ہے شکل اس کی بچھو کی طرح ہے۔ رنگ سفید اور تاثیر اس کی سعد مونث ہے۔ عنصر اس کا خاکی سرد تر ہے۔ مقدار اس کی 13 درجے 51 دقیقے اور 9 ثانیہ ہے۔

۱۸) اس منزل کا نام قلب ہے۔ رنگ اس کا زرد اور شکل اس کی پہاڑ کی طرح ہے۔ عنصر اس کا آتشی گرم خشک ہے۔ اور اوسط مونث ہے۔ مقدار اس کی 2 درجے 51 دقیقے اور گیارہ ثانیے ہیں۔

۱۹) منزل قمر کا نام شولہ شکل اس کی جیسے پورے آسمان پر پھیلی ہو رنگ اس کی سیاہ اور اوسط مونث اور عنصر آتشی گرم خشک ہے اور اس کی 12 درجے 51 دقیقے 56 ثانیہ ہے۔

۲۰) اس منزل کی نام نعائم ہے۔ شکل اس کی چارپائی کی طرح ہے۔ رنگ اس کی سفید اور نحس مونث ہے۔ مزاج اس کا آبی سرد تر ہے۔ 12 درجے 50 دقیقے اور 26 ثانیہ ہے۔

۲۱) منزل کا نام بلدہ شکل چارپائے کی طرح رنگت اس کی سفید یہ بھی اوسط مونث ہے مزاج اس کا آبی سرد تر ہے۔ مقدار اس کی 12 درجے 21 دقیقے اور صفر ثانیہ ہے۔

۲۲) منزل کا نام بلع شکل اس کی لمبے کانوں والے آدمیوں کی طرح ہے رنگ زرد اور مذکر ہے مگر نحس سیارے کے ساتھ نحس اور سعد کے ساتھ سعد ہے۔ عنصر اس کا بادی ہے مقدار اس کی 13 درجے 30 دقیقے اور 46 ثانیہ۔

۲۳) نام اس کا سعود شکل اس کی آدھا مرد اور آدھا عورت ہے۔ رنگت سفید اور مذکر ہے۔ مزاج اس کی بادی گرم تر ہے۔ مقدار اس کی 12 درجے ایک دقیقہ 25 ثانیہ ہے۔

۲۴) منزل کا نام اخبیہ شکل اس کی بیل نما درخے اوسط درجے کی مونث رنگت سفید اور بادی گرم تر ہے مقدار اس کی 13 درجے ایک دقیقہ اور 25 ثانیہ ہے۔

۲۵) منزل نام مقدم شکل دروازے کی جس میں پردہ لگا ہو۔ رنگت سیاہ بادی گرم تر اوسط مونث مقدار اس کی 12 درجے 41 دقیقہ 26 ثانیہ ہے۔

۲۶) اس کا نام موخر ہے۔ شکل اس کی خوبصورت عورت نما مرد کی ہے۔ رنگت سرخ اور اوسط مونث اور بادی گرم تر ہے مقدار اس کی 12 درجے 51 دقیقے 26 ثانیہ ہے۔

۲۷) منزل کا نام رشا شکل اس کی گائے کی طرح ہے۔ رنگت سفید سعد مونث اور خا کی سرد خشک ہے مقدار اس کی 12 درجے 51 دقیقے 26 ثانیہ ہے۔

۲۸) منزل کا نام ذابح ہے۔ شکل خونی انسان کی طرح ہے رنگت اس کی سیاہ ہے اوسط مونث ہے عنصر اس کا بادی ممتزج ہے مقدار اس کی 12 درجے 11 دقیقے اور 25 ثانیہ ہے۔

قمر جب ان منازل سے گزرتا ہے تو اسے شرف ہبوط عروج زوال ہوتا یہی ہے مگر ساتھ ساتھ اپنا رنگ بھی بدلتا ہے جیسا منزل قمر کا رنگ ہے ویسا قمر کا ہوتا ہے اس طرح جب تمام سیارے اس منزل سے گزرتے ہیں تو ان کی کیفیت کیا ہوتی ہے۔

مثلاً شرطین، بطین، اور ثریا میں زہرہ کو وبال، ہبوط زحل اوعطارد خفیفض ہو جاتا ہے۔

منزل ثریا، منزل دبران اور ہقعہ میں مریخ اور ذنب کو وبال ہوتا ہے۔

ہقعہ، ہنعہ اور منزل ذرائع میں وبال مشتری ہبوط ذنب خفیفی زحل ہو جاتا ہے۔

منزل ذرائع نشرہ اور طرفہ میں زحل وبال میں اور مریخ ہبوط میں چلا جاتا ہے۔

اسی طرح منزل جبہہ، زبرہ اور صرفہ میں زحل وبال میں چلا یا جاتا ہے۔

منزل صرفہ، عوا، ساک میں وبال میں مشتری خفیفض ذنب اور زہرہ کو ہبوط ہوتا ہے۔

اسی طرح منزل ساک غفرہ زبانا میں قمر ہبوط میں چلا جاتا ہے۔

اس طرح زبانا کلیل قلب نامی منازل میں زہرہ کو وبال اور قمر ہبوط میں چلا جاتا ہے۔

منزل شولہ، نعائم بلدہ میں عطارد وبال میں راس خفیفض زہرہ ہو جاتی ہے۔

منزل بلدہ بلع سعود میں قمر وبال ہبوط مشتری د خفیفض شمس ہو جاتا ہے۔

منزل سعود میں اخبیہ میں اور منزل مقدم میں شمس کو وبال اور مریخ خفیفض ہو جاتا ہے۔

منزل مقدم، موخر اور منزل رشا میں وبال و ہبوط عطارد اور راس اور قمر خفیفض ہو جاتا ہے۔

پتھر پہنانے کے لئے ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ زائچے میں کون سا سیارہ صاحب زائچہ کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ وہ سیارکون سی منزل قمر میں ہے جس طرح قمر ان منازل میں گھوم کے آتا ہے۔ اسی سب سیارے بھی گھوم کران منازل سے آتے ہیں تو ہم دیکھیں گے کہ اس سیارے کا پتھر کون سا ہے۔ وہ اسے پہنائے گے۔ مگر نہیں وہ اس طرح دو بڑے عذاب کا شکار ہو جائے گا کیونکہ ایک تو زائچے میں اس کا سیارہ ناقص اثر رکھتا ہے دوسرا اس سیارے کا پتھر پہنا کر مزید پریشانی میں مبتلا کر دیا ہمیں اس کے دوست سیارے کا پتھر پہنانا چاہئے تب ہی اس کو فائدہ دے گا۔ اب کسی شخص کے پاس کسی قسم کا پتھر خریدنے کی استطاعت نہیں ہو تو وہ کیا کرے لہذا اس کے لئے صدقات ہیں اگر کسی کا عطارد خراب ہے تو ثابت مونگ کی دال ایک پاؤ لیکر کسی ہرے درخت کے ساتھ سبز کپڑے میں باندھ کر لٹکائے اگر کسی شخص کا زہرہ خراب ہے تو ثابت مونگ کی دال رکھے اگر کسی کا سیارہ مشتری خراب ہو تو وہ ثابت ہلدی کی گھٹی لے کر صبح کے وقت کسی پیپل کے درخت کی طرف کمر کر کے اپنے سر کے پیچھے پھینک دے اور وہاں سے چل پڑے مگر پیچھے مڑ کر یہ دیکھے اگر کسی کا سیارہ زحل خراب ہو تو وہ ہاتھ میں لوہے کا ٹکڑا پہنے۔ اگر مریخ خراب ہو تو مسور کی دال 3 چھٹانک پرندوں کو بروز منگل ڈالے قمر کی خرابی کے لئے سب توفیق دودھ بلی کو ڈالے شمس کی خرابی کیلئے اتوار کے دن شکر چیونٹیوں کو ڈالے اول طریقہ تو پتھر پہنے اگر نہیں تو طریقہ دوم کرے۔ یاد رکھیں پتھر پہننے سے سو فیصد نحوست دور نہیں ہوتی یہ اسی طرح ہے کہ جب بارش ہوتی ہے تو آدمی چھتری لے لیتا ہے چھتری لینے سے بارش رک نہیں جاتی مگر آدمی بھیگنے سے محفوظ رہتا ہے مگر اتنا بھی محفوظ نہیں رہتا پاؤں ضرور گیلے ہوتے ہیں۔ جو صاحب ان مضمونوں کا تسلسل چاہتے ہیں تو وہ گزشتہ مہینوں کے رسالے تحفہ روحانیات منگوا کر تسلسل قائم کر سکتے ہیں۔

بہت سے قارئین نجوم کے بارے میں کچھ خاص دلچسپی نہیں رکھتے اور کچھ ایسے قارئین بھی ہیں جو کہ نجوم کو اچھے طریقہ سے جانتے اور سمجھتے ہیں بات کوئی بھی ہو جانچنے اور سمجھنے سے ہی آتی ہے۔ کچھ قارئین کا خیال ہے کہ یہ ایک الجھا دینے والا اور خشک مضمون ہے لیکن جب کوئی شخص اس میں تھوڑی سی بھی دلچسپی لینا شروع کر دیتا ہے تو قدرت کے بے شمار راز افشاں ہوتے ہیں۔ درحقیقت مخفی علوم فلسفہ کی شاخیں ہیں۔ انہیں عام نہ سمجھا جائے۔

ستاروں کی چال اور وظیفے کا کمال

شمس زحل (قران)

تاریخ	دن	صبح	دوپہر	رجال الغیب	بعد غروب آفتاب	رجال الغیب
04	جمعرات	07:57 تا 09:01	12:13 تا 19:19	شمال مشرق	19:30 تا 20:27	شمال

بربادی دشمن

(مقصد عمل) ستاروں کی اس نظر کے تحت آپ اپنے دشمن کو تباہ و برباد کرنے کے لیے یا اُس کے کاروبار کو بند کرنے کے لیے عمل کر سکتے ہیں یاد رہے کہ معمولی رنجش کی بناء پر یہ عمل کرنے والا خود بڑی مصیبت میں گرفتار ہو جائے گا عمل صرف ایسی جگہ کیا جائے کہ جو شخص ناجائز طریقہ سے کمائی گئی مال و دولت کے سر پر غرباء اور شریف لوگوں کو بلاوجہ تنگ کرتا ہے۔

(عمل) اس وقت سے قبل ان جگہوں کی مٹی حاصل کرلیں، گدھے کے لیٹنے کی جگہ کی مٹی + عیسائی قبرستان کی مٹی + کھنڈر مکان کی مٹی + فقیر کی جھونپڑی کی مٹی + مسلمان قبرستان کی مٹی + صحرا کی ریت + خودکشی سے مرنے والے کی قبر کی مٹی کو ایک جگہ جمع کرلیا جائے۔ وقت اور سمت کے مطابق 80 بار سورۃ تبت یدا بغیر بسم اللہ اور درود شریف کے پڑھی جائے اس مٹی کو جس شخص کو تباہ و برباد کرنا ہو اُس کے دوکان یا مکان میں ڈال دی جائے وہ شخص جلد ہی تباہ و برباد ہو جائے گا ناجائز عمل کرنے والا یا کسی کو ناحق تکلیف پہنچانے والا اس عمل کے اثر سے چند دن میں ہی خود تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔

غلطی کی اصلاح

روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات میں دیئے گئے عربی آیات میں اعراب خود درست کرلیں یا کسی حافظ سے کروالیں اس کے علاوہ نقوش کی پڑتال بھی خود لازمی کریں مضمون شائع کرنے سے قبل ان چیزوں کا خیال ادارہ کی جانب سے رکھا جاتا ہے لیکن پھر بھی غلطی کا احتمال ہے۔

شمس مشتری (تثلیث)

تاریخ	دن	صبح	دوپہر	رجال الغیب	بعد غروب آفتاب	رجال الغیب
04	جمعرات	05:52 تا 06:55	15:28 تا 16:33	شمال مشرق	20:27 تا 21:23	شمال

حصول انعام بذریعہ انعامی اسکیم

(مقصد عمل) یہ ایسا وقت ہے کہ جس میں لکی نمبرز پرائز بانڈ، کمیٹی یا اسی طرح کے دوسرے انعامی چانس کی سکیموں میں مفت کی دولت مل سکتی ہے ستاروں کی اس نظر کے تحت غربت اور افلاس چند ہی دنوں میں ختم ہو جاتا ہے شرط ہے کہ آپ کی طرف سے عمل میں کوئی غلطی یا کوتاہی نہ ہو۔ ضروری ہی نہیں ہے اس عمل کی برکت سے آپ کا انعامی چانس نکلے بلکہ اللہ کی طرف سے کئی اور رستے بھی رزق کو فراغ کرنے کیلئے مل جاتے ہیں۔

(عمل) 1 تسبیح استغفار + 21 بار درود شریف + 21 سورہ مزمل + 21 بار درود شریف پڑھیں بعد میں ایک سفید کاغذ پر اسمائے الٰہی ''یا مغنی یا زکی'' ''یا مغنی یا لطیف'' 7 بار لکھیں اس کاغذ کو نقش کی صورت میں لپیٹ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں ہر روز 21 بار سورہ مزمل اول آخر درود شریف 21 بار بعد نماز فجر پڑھ کر اس باندھے ہوئے نقش پر پھونک دیں جو لوگ سورہ مزمل نہ پڑھ سکیں وہ مذکورہ اسم الٰہی کا ورد عمل کے وقت 117 بار کریں۔

مشتری مریخ (تربیع)

تاریخ	دن	صبح	دوپہر	رجال الغیب	بعد غروب آفتاب	رجال الغیب
08	سوموار	09:02 تا 10:06	16:33 تا 17:37	جنوب مغرب	22:15 تا 23:20	مغرب

مسلط امراض جسمانی

(نوٹ) اس مضمون میں دیئے گئے تمام اوقات پرانے وقت کے مطابق ہیں

ادارہ روحانیات

(مقصد عمل) آج کے اس عمل سے آپ کسی دشمن کو بیمار کر سکتے ہیں۔ لیکن ایسے اعمال بزرگوں نے عام لوگوں سے ہمیشہ پوشیدہ رکھے ہیں۔ کیونکہ لوگ ان اعمال کا غلط استعمال کر لیتے ہیں اور بعد میں کسی ایسی بڑی مصیبت میں گرفتار ہو جاتے ہیں یاد رہے کہ عمل صرف اس شخص کیلئے کیا جائے جس کے لئے اشد ضرورت ہو۔ ناجائز عمل کرنے والا دشمن کی بجائے خود بیمار پڑ جائے گا۔ کسی ولی کامل یا بزرگ کی اجازت کے بغیر اس عمل کو ہرگز نہ کیا جائے۔

(عمل) قبرستان کی مٹی کا ایک پتلا بنائیں اس پتلے کی سینے پر دشمن کا نام معہ والدہ لکھیں۔ اس بنے ہوئے پتلے کو کالے کپڑے میں لپیٹیں 80 بار ''سورۃ لھب'' بغیر بسم اللہ اور درود شریف کے بڑھ کر اس پتلے پر پھونک دیں اور کسی پرانی قبر میں اس پتلے کو دفن کر دیں۔ 8 روز تک اس قبر پر جا کر 80 بار ''سورۃ لھب'' پڑھیں چند ہی دن میں دشمن مقہور ہوگا۔ عمل کے اختتام پر 80 روپے کی تمکین تقسیم کریں۔

عطارد مریخ (قران)

تاریخ	دن	صبح	دوپہر	رجال الغیب	بعد غروب آفتاب	رجال الغیب
08	سوموار	09:02 تا 10:06	16:33 تا 17:37	جنوب مغرب	19:30 تا 20:27	مغرب

غلبہ دشمن

(مقصد عمل) ستاروں کی اس نظر کے تحت آپ اپنے دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے اور اُن کو زیر کرنے کے لیے کر سکتے ہیں۔

(عمل) 1 تسبیح استغفار کی اور 21 بار درود شریف + سورہ کوثر 80 بار + سورت تبت یدا 80 بار + درود شریف پڑھنے سے پہلے 7 قبروں مٹی جمع کر لیں یہ تمام کچھ پڑھ کر اس مٹی کو دشمن کی طرف ہوا میں اُڑا دیں بعد میں 80 روپے کسی حق دار کو یا مسجد میں ڈال دیں۔ مگر یہ یاد رکھیں کہ یہ عمل ناجائز کرنے پر بہت بڑے اور نحس اثرات ڈالتا ہے بعض اوقات ناجائز کرنے والے کی ہلاکت بھی ہو جاتی ہے جہاں اشد ضرورت ہو وہیں اس عمل کو کریں۔

عطارد مشتری (تربیع)

تاریخ	دن	صبح	دوپہر	رجال الغیب	بعد غروب آفتاب	رجال الغیب
08	سوموار	12:13 تا 13:16	15:23 تا 16:27	جنوب مغرب	19:30 تا 20:27	مغرب

فتنہ و فساد

(مقصد عمل) سیاروں کی اس نظر کے تحت فتنہ و فساد پھیلانے کے لیے عمل کیا جاتا ہے لیکن ناجائز عمل کرنے والا خود اس عمل کی رجعت سے نہیں بچ سکتا۔

(عمل) دیئے گئے وقت میں آیت **عداوت والقینا بینھم العداوت والبغضآء الی یوم القیمه** سہ جانور کے 9 عدد کانٹے لے کر 9 عدد لیموں میں اس طرح گاڑے کہ ہر کانٹے پر 9 بار آیت عداوت پڑھیں اور ان لیموں پر گاڑھ دیں اس طرح 9 کانٹے 9 لیموں میں پیوست ہو جائیں گے اب ان لیموں کو قبرستان میں اس طرح دفن کریں کہ ہر دو قبروں کے درمیان ایک لیموں دفن کیا جائے اور دفن کرتے وقت بھی آیت عداوت بغیر تعداد کے پڑھتے جائیں 9 دن بھی نہ گزرنے پائیں گے کہ ان لوگوں میں عدوات قائم ہو جائے گی۔

نقش بنانے کے لیے آیت عداوت کے عدد باحساب ابجد اخذ کریں عام سیاہی میں عرق لیموں اور نوشادر ڈال کر لو ہے کے ٹوٹے ہوئے قلم سے مثلث خاکی اور آتشی پر کریں خاکی مثلث قبرستان میں دبائیں آتشی آگ میں جلا دیں۔

مشتری زحل (قران)

تاریخ	دن	صبح	دوپہر	رجال الغیب	بعد غروب آفتاب	رجال الغیب
09	منگل	11:09 تا 13:16		مغرب	18:34 تا 20:27	جنوب

تنزلی مرتبہ

(مقصد عمل) ستاروں کی نظر کی ابتداء میں حاسدین اور مخالفین کو اپنے مرتبہ سے گرانے کے لیے یا ان کو ذلیل کرنے کے لیے عمل کیا جا سکتا ہے یاد رہے کہ عام حالات کے چھوٹے موٹے اختلافات کی بناء پر یہ عمل نہ کیا جائے اگر بہت بڑی مجبوری ہو یا حاسدین و مخالفین سے آپ پریشان ہوں ان سے بچاؤ کا کوئی طریقہ نہ ہو تو آپ اس عمل کو کر سکتے ہیں۔

اس مضمون میں شائع کی گئی سمتوں کی جانب اپنا رخ کریں گے تو رجال الغیب آپ کی پشت پر ہونگے۔

(عمل) 1 تسبیح استغفار 3 عدد لیموں اور ہر لیموں کے لیے 13 عدد سوئیاں پاس رکھیں ہر سوئی پر ایک بار سورہ کوثر پڑھیں اور لیموں میں پیوست کر دیں اسطرح سے ہر لیموں میں 13 سوئیاں پیوست ہونگی اور ایسے ہی 3 لیموں آپ بنائیں گے 1 لیموں کو آپ مخالفین کے گھر یا عمارت میں پھینک دیں دوسرا لیموں قبرستان میں دفن کر دیں اور تیسرا لیموں کسی کھنڈر مکان کے اندھیرے کمرے میں رکھ دیں انشااللہ آپ کا دشمن مقہور ہوگا حاسدین اور مخالفین پر آپ غالب آئیں گے اس عمل میں بسم اللہ اور درود شریف نہیں پڑھنی پڑتے وقت اپنے مخالفین کا مکمل تصور ذہن میں رکھیں۔ بعد میں 36 روپے کی نمکین چیز بچوں میں تقسیم کر دیں، عمل کے دوران کھٹی یا کڑوی شے منہ میں لازمی رکھیں۔

زہرہ مشتری (تربیع)

تاریخ	دن	صبح	دوپہر	رجال الغیب	بعد غروب آفتاب	رجال الغیب
10	بدھ	09:02 تا 10:06	16:27 تا 17:30	جنوب	19:30 تا 20:27	شمال مغرب

مخالفت مرد و زن

(مقصد عمل) ستاروں کی اس نظر کو عورتوں کو مردوں کے مخالف کرنے کیلئے بہت نایاب مانا جاتا ہے۔ ایسی خواتین جو کہ اپنے سسرال سے خوش نہ ہوں۔ جن کے شوہر ان کی طرف توجہ نہ دیتے ہوں اور ان کو سسرال میں کوئی حیثیت اور اچھا مقام حاصل نہ ہو۔ ان کے شوہر بہت جلد کسی کی بھی باتوں میں آجاتے ہوں۔

(عمل) شوہر کے پہنے ہوئے کپڑے یا بنیان پر "قل شریف"، لکھیں، 101 بار قل شریف پڑھ کر اس لکھے گئے کپڑے پر پھونک دیں، دوران عمل اپنا مقصد ذہن میں رکھیں۔ بعد نماز فجر 21 روز تک "قل شریف" پڑھیں۔ یاد رہے قل شریف یعنی سورۃ اخلاص ہمیشہ بسم اللہ شریف کے ساتھ ہی پڑھی جاتی ہے۔

زہرہ مریخ (قران)

تاریخ	دن	صبح	دوپہر	رجال الغیب	بعد غروب آفتاب	رجال الغیب
12	جمعہ	05:52 تا 06:55	13:16 تا 14:20	شمال مشرق	20:27 تا 21:23	شمال

برپا فتنہ و فساد

(مقصد عمل) سیاروں کی اس نظر کے تحت فتنہ و فساد پھیلانے کے لیے عمل کیا جاتا ہے لیکن ناجائز عمل کرنے والا خود اس عمل کے اثر سے نہیں بچ سکتا۔

(عمل) دیئے گئے وقت میں آیت عداوت **والقینا بینھم العداوت والبغضآء الی یوم القیمہ** سیہ جالور کے 9 عدد کانٹے لے کر 9 عدد لیموں میں اس طرح گاڑے کہ ہر کانٹے پر 9 بار آیت عداوت پڑھیں اور ان لیموں پر گاڑھ دیں اس طرح 9 کانٹے 9 لیموں میں پیوست ہو جائیں گے اب ان لیموں کو قبرستان میں اس طرح دفن کریں کہ ہر دو قبروں کے درمیان ایک لیموں دفن کیا جائے اور دفن کرتے وقت بھی آیت عداوت بغیر تعداد کے پڑھتے جائیں 9 دن بھی نہ گزرنے پائیں گے کہ ان لوگوں میں عدوات قائم ہو جائے گی۔

نقش بنانے کے لیے آیت عداوت کے عدد با حساب ابجد اخذ کریں عام سیاہی میں عرق لیموں اور نوشادر ڈال کر لوہے کے ٹوٹے ہوئے قلم سے مثلث خاکی اور آتشی پر کریں خاکی مثلث قبرستان میں دبائیں آتشی آگ میں جلا دیں۔

عطارد زہرہ (قران)

تاریخ	دن	صبح	دوپہر	رجال الغیب	بعد غروب آفتاب	رجال الغیب
15	سوموار	11:04 تا 13:03	18:25 تا 20:20	جنوب مغرب	20:27 تا 21:23	مغرب

تسخیر خلائق

(مقصد عمل) ستاروں کی اس نظر کے تحت اسٹیج آرٹسٹ یا شوبز میں مقام حاصل کرنے کے خواہشمند افراد فائدہ لے سکتے ہیں۔ کیونکہ یہ وقت تسخیر خلائق کے لیے بہت موزوں ہے اس وقت میں لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے خاص عمل بنایا جا سکتا ہے۔

(عمل) دیئے گئے وقت میں اوپل نگینہ پر ایک تصویر کندہ کرائیں کہ ایک بادشاہ عالیشان تخت پر بیٹھا ہے اور سات ایک عورت سازینہ ہاتھ میں لیے کھڑی ہے اور نیچے بے انتہا لوگ اُن کی طرف رُخ کیے بیٹھے ہیں ان کے سروں پر اسمائے موکل یا اصفیہائیل (بادشاہ کے سر پر لکھیں) یا حراکیل (عوام الناس کے سر پر لکھیں) یا ثر فائیل (عورت کے سر پر لکھیں) اس نگینہ کو چاندی کی انگشتری میں اس طرح کندہ کروائیں کہ اندر کی جانب جلد سے مس ہوتی رہے۔ بے انتہا تسخیر خلائق میسر ہوگی۔ اور اگر شوبز کی دُنیا میں نام کمانا چاہے گا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ بڑا نام پیدا ہوگا۔

(**نوٹ**) مضمون ہذا میں عمل شروع سے قبل اجازت ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل صاحب سے لازمی لیں ورنہ سخت رجعت ہو سکتی ہے۔

عجائبات کاملہ

تحریر: بابا صدف انبالوی

قارئین تحفہ روحانیات اللہ تعالیٰ نے کرہ ارض پر لاتعداد عجائب وغرائب پیدا فرمائے ہیں انہیں عجائبات میں سے چند انہار بھی ہیں جو کہ عجائبات کا بہترین نمونہ ہیں۔قارئین کی دلچسپی کے لئے ایک ایسا سلسلہ شروع کر رہا ہوں جو کہ انہار عجائب پر مشتمل ہے میرے بہت سے مہربان دوستوں نے اسرار کیا کہ عجائبات بھی تو روحانیات کا ہی حصہ ہے جس طرح طلسمات، جنات وغیرہ میں اپنے دوستوں کی اس خواہش کا احترام کرتے ہوئے اور جسمانی قوت کو مدنظر رکھتے ہوئے رسالہ ہذا میں یہ سلسلہ شروع کر رہا ہوں یقیناً قارئین روحانیات کو یہ سلسلہ پسند آئے گا۔ناچاہتے ہوئے بھی مضامین میں کہیں نہ کہیں ثقیل زبان کا استعمال ہو گیا ہوگا جس کے لیے قبل از معذرت چاہتا ہوں میری کوشش ہوتی ہے کہ سہل ترین زبان کا استعمال کروں لیکن یقیناً کہیں نہ کہیں کمی رہ جاتی ہوگی۔

تولد انہار

جس وقت کہ برف وباراں پہاڑوں پر گرتا ہے اور ان کی بلندی سے نیچے کی طرف رجوع لاتا ہے تو ہر ایک غار سے نکل کر سون جنگل میں پھیل جاتا ہے اور اکثر جگہ غاروں میں پانی بھرا رہتا ہے جس کو عربی میں ''اوشال'' کہتے ہیں۔پس جبکہ ان پہاڑوں میں راستہ نکلنے پانی کا تنگ ہوا تو دہانہ کشادہ کر کے ندی کی صورت ہو جاتی ہے اور وہ پانی جابجا انہیں گڑھوں میں ٹھہر جاتا ہے اور ہمیشہ پہاڑوں کے نیچے کی طرف جاری ہوتا ہے اور کبھی بند نہیں ہوتا کیونکہ ہمیشہ برف وبارش سے ان کو مدد مل جاتی ہے البتہ جب یہ مدد منقطع ہوتی ہے۔قحط سالی میں تو وہ جاری ہونا بھی مسدود ہو جاتا ہے۔بطلیموس حکیم لکھتا ہے کہ اس ربع مسکون میں تخمیناً دو سو چالیس نہریں طویل طویل ہیں۔ان میں سے بعض نہریں ایسی ہیں جن کو طول پچاس فرسخ سے لے کر ہزار فرسخ تک ہے اور بعض ایسی ہیں جو مشرق سے مغرب تک جاری ہیں اور مشرق سے مغرب تک اور بعض شمال سے جنوب اور جنوب سے شمال تک۔ابتداء میں یہ سب ندیاں پہاڑوں سے نکلتی ہیں اور انتہا میں دریا سے ملتی ہیں یا کہ کسی ریگستان یا کوہستان کے نیچے غائب ہو جاتی ہیں۔اور ان کناروں پر بڑے بڑے شہر اور بستیاں آباد ہیں اور ان نہروں کا پانی خلائق اپنی زراعت اور باغستان میں صرف کرتے ہیں اور باقیماندہ ان کا دریائے شعور میں جا گرتا ہے وہاں جا کر یہ پانی لطیف اور رقیق ہو کر ہوا میں صعود کرتا ہے اور اس کے بخارات مجتمع ہو کر ابر وباد بن جاتے ہیں او پھر مترشح ہوتے ہیں اور پھر وہی ترشح پہاڑوں پر برف وباراں کے آثار پیدا کرتا ہے غرضیکہ یہی رنگ ہمیشہ سے چلا آتا ہے۔فی الحال تھوڑا سا بیان بعض ندیوں اور ان کے خواص عجائبات کا کرتا ہوں۔

نہر آتل

یہ بڑی نہر سرزمین خزر میں ہے عرض اس کا دجلہ کے عرض سے نزدیک ہے۔روس و بلغار سے ہوتی ہوئی دریائے خزر میں جا ملی ہے۔کہتے ہیں کہ اس نہر سے کچھ اوپر ستر شاخیں نکلتی ہیں۔مگر اس کی گہرائی اپنی اصلی حالت میں رہ کر دریا سے مل جاتی ہے اس کے عجائبات میں یہ بیان ہے اس کا پانی باوجود یکہ دریا میں مل جاتا ہے مگر دو روز کی راہ تک اپنا رنگ علیحدہ ظاہر کرتا ہے اور موسم زمستان میں اس کا پانی کثرت خوشگواری اور شیرینی سے پستہ ہو جاتا ہے۔اس دریا میں اس قدر عجائب جانور ہیں جس کا بیان ممکن نہیں ہے۔

احمد بن فضلان کو مقتدر باللہ نے بادشاہ بلغار کے پاس رسالت بھیجا تھا اس کا بیان ہے کہ میں نے پیشتر یہ سنا تھا کہ والی بلغار کے پاس ایک بڑا قوی الجثہ انسان ہے۔پس اس کے دیکھنے کے واسطے میں نے سوال کیا بادشاہ مذکورہ نے بیان کیا کہ وہ شخص ہمارے پاس تھا لیکن ہمارا ولایت کا رہنے والا نہیں تھا۔مگر اس شخص کی یہ کیفیت ہے کہ ایک روز دریائے آتل کی طغیانی ہوئی لوگوں نے خبر پہنچائی کہ ایک شخص نہایت طویل القامت اور قوی ہیکل کو نہر آتل لائی ہے اس خبر کو سن کر ہم بھی اس کو دیکھنے کو سوار ہوئے۔ناگاہ ایسا ایک شخص نظر آیا جو طویل میں بارہ گز تھا۔جس کا سر ایک بڑی دیگ کا نمونہ تھا۔اور ناک اس کی ایک بالشت کی اور آنکھیں بڑی بڑی اور ہر ایک انگلی ایک ایک بالشت کی تھی۔پس ہم نے اس کے مقابل ہو کر گفتگو شروع کی مگر وہ متوجہ نہ ہوتا تھا آخر میں اس کو اپنے ہمراہ لایا اور میں نے دیگر ولایات کے شاہوں کو لکھا اور درمیان میرے اور ان کے ملک کے تین مہینے کی راہ کا فیصلہ تھا جواب آیا کہ یہ شخص یاجوج وماجوج کے گروہ میں سے ہے اور یہ فرقہ ہم لوگوں سے تین مہینے کی راہ پر ہے اور

درمیان میں ایک دریا حائل ہے اور یہ قوم مانند جانوروں کے برہنہ رہتی ہے اور مچھلی کھاتی ہے۔ حق تعالیٰ کی حکمت ہے کہ ہر روز دریا سے مچھلیاں نکلتی ہیں اور یہ لوگ ان کو بقدر اپنے اور اپنے عیال واطفال کی خوراک کے لیے لے جاتے ہیں۔ اگر زیادہ حرص کریں تو اس کے خورندہ کو درد شکم لاحق ہو۔ پس بادشاہ بلغار نے کہا کہ ایک مدت تک وہ شخص ہمارے پاس رہا آخر اس کے حلق میں ایک ایسا عارضہ ہوا کہ وہ مرگیا اور اس کی ہڈیاں وغیرہ ایک سخت ہیبت ناک ہوگئیں۔

نہر آذر بائیجان

ابوالقاسم جہانی نے لکھا ہے کہ یہ نہر وہ ہے جس کا پانی پتھر ہو جاتا ہے اور تحفۃ الغرائب کے مصنف نے لکھا ہے کہ آذر بائیجان ایک نہر ہے جس کا پانی سخت پتھر کی طرح پر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے۔

نہر اندلس

غدری کا قول ہے کہ یہ نہر اندلس میں ہے اور دریائے شام سے نکل کر طرطوس کے گرد نواح میں آ کر گرتی ہے۔ اس کے طول کو دو سو دس میل لکھا ہے اور اس دریا میں ایک عجیب قسم کی بجار مچھلی ہے۔ جس کا نام زخنہ ہے اور سوائے اس دریا کے اور کسی جگہ پیدا نہیں ہوتی ہے۔

نہر الابلہ

واقع بصرہ چار کوس کی چوڑائی اور اس کے کناروں پر اکثر بڑی بڑی عمارات اور درخت اور شگوفہ زار ہیں۔ خصوصی لیموں وغیرہ میوہ جات بکثرت ہیں۔ کہتے ہیں کہ بہشت کی نہریں دنیا میں چار ہیں۔ ایک نہر ابلہ بصرہ، دوسری نہر شب بوان جوز میں فارس میں ہے، تیسری ہر غوطہ جو دمشق میں ہے، چوتھی نہر صعید جو سرزمین سمرقند میں جاری ہے اور ان چاروں کو ایک دوسرے پر فضیلت دینا ممکن نہیں ہر ایک اپنی اپنی لطافت میں یکتا ہے۔

نہر اسفار

سرزمین اسفار ایک ایسی نہر ہے جو ایک برس جاری ہو کر آٹھ برس تک منقطع ہو جاتی ہے اور نویں برس پھر جاری ہوتی ہے۔

نہر آنہ

سرزمین اندلس میں ہے اس کا مخرج موضع فج العرس میں ہے۔ بعد ازاں زمین میں ایسی ناپدید ہوتی ہے کہ اس کا سراغ نہیں ملتا۔ پھر قلعہ ریاح کے نزدیک جس کو آنہ کہتے ہیں ظاہر ہوتی ہے اور پھر اسی طور پر گم ہو کر ظاہر ہوتی ہے۔ اسی طور پر اکثر جگہ ظاہر اور پوشیدہ ہو کر باردہ اور طلیوس تک اس کا نشان ملتا جلتا ہے اور پھر دریائے محیط میں جا کر گرتی ہے طویل اس کا تین سو میل ہے۔

نہر جیحون

اصطخری نے کہا ہے کہ اس نہر کی گہرائی اس کی روانی سے معلوم ہو جاتی ہے یہ نہر حدود بدخشاں سے نکلتی ہے اکثر اور ندیاں اس نہر میں نواح ختل و دخش میں مل جاتی ہیں۔ پس یہاں پر ایک بڑی عظیم الشان نہر ہو جاتی ہے او وہاں سے نہر ہائے صنعان میں گذر کر نہر بدخشاں میں آتی ہے جو ترکستان سے نکلتی ہے اور پہاڑوں سے گذر کر خوارزم میں آکر گرتی ہے اور کہیں کے باشندوں کو اس نہر سے نفع نہیں ملتا ہے۔ سوائے اہل خوارزم کے کیونکہ خوارزم کی زمین بہ نسبت اسکے نشیب میں ہے اور چھ دن کی راہ تک خوارزم کی سرحد میں پھیلتی ہے اور زمستان میں جیحون کا پانی بستہ ہو جاتا ہے اگر جاڑے کی شدت ہوئی تو اس کا پانی سخت پتھر ہو جاتا ہے۔ حتیٰ کہ اس پر سے گاڑی اور چھکڑہ کی گذرگاہ ہو جاتی ہے مگر دبازت اس یخ بستہ کی تا رنج بالشت کی ہوتی ہے اور نیچے پانی بھرا رہتا ہے۔ اہل خوارزم اکثر اس میں مثل کنوئیں کے کھود کر پانی نکالا کرتے ہیں اور گدھوں میں لاد کر شہر میں لے جاتے ہیں۔ جس وقت کہ بستہ ہو جاتی ہے۔ ہرگز یہ تمیز نہیں رہتی کہ آیا یہ زمین ہے یا دریا۔ غبار بھی اس پر اڑا کرتا ہے اور یہ نقشہ دو مہینے تک برابر رہا کرتا ہے۔ پس جب سردی کم ہو جاتی ہے یخ پگھلنا شروع ہو جاتی ہے اور اکثر لوگ اس پر چلنے میں دھوکا کھاتے ہیں کیونکہ وہ یخ ٹوٹ جاتی ہے اور لوگ مع بار برداری وغیرہ غرق ہو جاتے ہیں اسی سبب سے اس نہر کا نام ''قال'' وہاں مشہور ہے۔

تسخیر ہمزاد

تحریر:۔ شہزادہ رضوان حسین شاہ (ملتان)

قارئین تحفہ روحانیات تسخیر ہمزاد کے سلسلے میں میری اس تحریر کو بیشتر قارئین نے سراہا جو بھی طریقے بیان کئے جا رہے ہیں یہ تمام مستند ہیں اور مجربات سے شامل ہیں وہ قارئین جنہوں نے ہمزاد کے سلسلہ میں گزشتہ اقساط تحفہ روحانیات میں مطالعہ کی ہوں تو میرے اس مضمون سے بخوبی فائدہ اٹھا سکتے ہیں ایسا ہرگز نہیں ہوتا کہ چند ہی دنوں میں کسی کا ہمزاد مسخر ہو کر سامنے آجائے اس سے قبل چند مشقیں کرنا ضروری ہیں جو کہ استاد محترم نے تعلیم فرمائی گذشتہ مضمون میں ان مشقوں کا ذکر چکا ہوں اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے۔

ہمزاد کو تسخیر کرنے کا عمل

یہ عمل ہمارا کئی مرتبہ کا تجربہ شدہ ہے اور لوگوں نے بھی اسے کئی بار آزمایا ہے۔ آپ بھی کر کے دیکھیں نہایت عجیب عمل ہے۔ سورۃ اخلاص جو کہ کلام پاک کی ایک متبرکہ سورۃ ہے۔ جس کو ہر مسلمان بچہ بچہ جانتا ہے۔ ہمزاد کو تسخیر کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد تین تسبیح گویا تین سو مرتبہ پڑھی جائے اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد پڑھ سکتے تو کسی ایک نماز کے بعد پندرہ تسبیح یعنی پندرہ سو دفعہ پڑھ لے یا جس طرح بھی وہ پڑھ سکے غرضیکہ دن میں پندرہ تسبیح پوری کرے اور ہر وقت باوضو رہے لیکن اصل طریقہ میں جس سے لوگوں کو کامیابی ہوئی ہے وہ یہی ہے کہ ہر نماز کے بعد تسبیح پوری کرے اور تصور کی پوری مشق بموجب طریقہ کرے۔ مشق کے بعد نماز فجر سے فارغ ہو کر یہ تسبیح کرتے وقت آئینہ بھی سامنے رکھ کر پڑھی جا سکتی ہے۔ کیونکہ اس طرح مزید بہتری ہو جائے گی۔

ہمزاد سے پہلے روز کام لینے کا طریقہ

عمل کرنے سے پہلے جب آپ سونے کے لئے چارپائی پر لیٹ جائیں تو اس وقت اس عمل کو تین مرتبہ پڑھ کر سورۃ اخلاص اور تین مرتبہ اپنا نام لے کر کہا جائے کہ مجھے فلاں وقت جگا دینا پہلے ہی دن سے ہمزاد آپ کو جگانے لگ جائے گا اس عمل کے دوران میں جس دن سے یہ عمل شروع کیا جائے اسی دن سے کوئی بھی دنیاوی کام کریں اور کام کرتے وقت دل میں آہستہ آہستہ اپنا نام لے کر کہا جائے کہ آؤ یہ کام کریں۔ مثلاً کھانا کھاتے وقت بھی نام لے کر اس کو کھانے کے ساتھ شامل کر لیا جائے جب کہ آپ کی مشق کافی ہو جائے گی۔ تو آہستہ ظاہری صورت میں آپ کے کام کرنے لگے جائے گا۔ اور ہر وقت آپ کے ساتھ رہے گا۔ اگر کسی مسلمان بھی کو ہر وقت میں شامل کرنا اور نام لینا ناگوار گذرے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ اس بات پر کاربند رہو۔ صرف عمل سے اپنی غرض رکھے ورنہ اس میں کوئی ہرج نہیں ہے اور نہ ہی مذہب کے خلاف ہے۔ کیونکہ جب غیبی طاقت قدرت کی طرف سے ہر وقت آپ کے ساتھ غائبانہ صورت میں وابستہ ہے اگر اسے ظاہر کرنے کے لئے یہ الفاظ اپنی زبان سے ادا کئے جائیں تو یہ کوئی مذہب کے خلاف نہیں ہے ہاں جس وقت سائل کو عمل کرتے ہوئے پورے چالیس یوم ہو جائیں اور ہمزاد ہر وقت ظاہری اور طریقے سے نظر آنے لگ جائے تو اس وقت اس عمل کو رات کو سوتے وقت چارپائی پر بیٹھ جائے اور روزانہ عمل کرنے کے بعد بھی اس عمل کو ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھا جائے۔ یہ اس وقت پڑھے جب ہمزاد نظر آنے لگ جائے اور آپ کا چالیس روز کا چلہ پورا ہو جائے اور بات چیت کرنے کے وقت یہ عمل پڑھے جب دیکھے کہ ہمزاد میرے ساتھ ہم کلام نہیں ہوتا۔ انشا اللہ تعالیٰ کہیے فوراً بات چیت کرنے لگے جائے گا۔

عبارت عمل: ۔ یا بَدِیعُ العَجَائِبِ اَنْتَ فِیْ ذَاتِ الْھُرَ۔

ہمزاد سے بات چیت کرنا

جس روز سائل ہمزاد کو چالیس یوم پورے ہو جائیں تو اس وقت اس عمل کو پڑھا جائے۔ روزانہ عمل کرنے کے بعد عبارت عمل کو ستر مرتبہ پڑھے اور روزانہ جاری رکھے یہاں تک کہ بات چیت شروع ہو جائے۔

عبارت عمل:۔ تُکَلِّمْ یا ھَمْزَاد بَحَقِ یَا لَطِیْفُ بِحَقِ سُلَیْمَانِ بِنْ دائود عَلَیْهِ السَّلَامُ۔

ہمزاد کو تسخیر کرنے کا ایک اور طریقہ

عبارت عمل: یَا قُومِ الْھَمْزَ ادُوَ الْمُسَخَّرَ بَحَقِ یَا بُدوحُ اُحْضِرُوْ بَاذْنِ اللّٰه تعالٰی یا قوم الْھَمْزَاد حاضر شود۔

ترکیب چاند کی اول تاریخ سے عمل شروع کیا جائے چراغ روشن کر کے پشت

کی جانب رکھا جائے چالیس یوم میں عمل کو سوا لاکھ مرتبہ پڑھا جائے روزانہ ۳۲۵ مرتبہ پڑھا جائے ہر ایک قسم کے گوشت سے پرہیز رکھا جائے عمل کرتے وقت سامنے گردن پر نظر جما کر گویا خیالات کو سامنے رکھا جائے بعد عمل مکمل ہو جانے کے عبارت عمل چارپائی پر لیٹ کر پڑھی جائے۔

نوٹ: ۔اس بات کی تاکید ہے کہ خواہ کسی مذہب سے ان عملیات میں سے کوئی بھی شروع کرے۔ مگر تصور کے طریقہ پر پورے طور پر دوران عمل میں کاربند ہے۔ بتائے ہوئے وقتوں پر آئینہ کے سامنے یا پانی پر توی تصور باندھتا ہے۔ اور مذکورہ عمل کو جبکہ آپ کو اپنا عمل کرتے ہوئے کم از کم ۲۵ یوم پورے ہو جائیں تو اس وقت اس عمل کو سوتے وقت چارپائی پر لیٹ کر پڑھا جائے۔ فتوحات عمل شروع ہو جائیں گے۔ مگر کسی شخص کے پاس فتوحات عمل ظاہر نہ کئے جائیں کیونکہ ایسے کرنے سے عمل میں سخت نقصان کا اندیشہ ہے۔

ان عملیات کے دوران میں مندرجہ ذیل درود شریف اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ ضرور پڑھنا چاہیے۔ دن کے عمل میں پڑھنے کی ضرورت نہیں۔

درود شریف یہ ہے:۔ **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ صلواۃ وَ ائِمَۃَ مقبولَۃَ نودّی بِھا عَنْ حقِ ھُوَ العَظِیْم۔**

ہمزاد کو تسخیر کرنے کا عمل جو صرف غیر مسلم لوگوں کے لیے

آپ کو عمل دو طریقہ پر بتلا جاتا ہے۔ اپنی فرصت کے مطابق عمل دن یا رات والا جو مرضی ہو شروع کریں۔ دن والا عمل چاند کی اول تاریخ کو شروع کیا جائے اگر تاریخ نہ ملے چاند کی گیارہ تاریخ تک عمل شروع کر سکتے ہیں۔ مگر دن ہفتہ کا ہو یا اتوار کا دن ہو جنگل میں چلے جائیں دریا پر یا ندی کے کنارے گویا جو جگہ آپ کو پسند ہو عمل کیا جائے مگر کھلا میدان ہو۔ پاک صاف جسم ہونا چاہیے اگر غسل کر سکے تو عمل شروع کرنے سے پہلے نہا لیا جائے۔ کپڑے صاف ہونے چاہئیں۔ سورج کی طرف پشت کر کے کھڑے ہو جائیں اور سامنے گردن پر نظر جمائے رکھو اور اس عمل کو ایک مرتبہ پڑھا جائے

ھرنی پاریزائے ایمعہ اینما

جس وقت تعداد عمل پوری ہو جائے اس وقت اسی طرح سیدھے کھڑے رہو گردن کو اونچا کر کے نظر کو خوب غور کے ساتھ آسمان پر ملایا جائے۔ اس وقت اول دن سے یا دوسرے یا تیسرے دن آپ کو ہمزاد آسمان پر نظر آنے لگ جائے گا۔ پانچ منٹ تک نظر کو آسمان پر خوب غور کے ساتھ بغیر آنکھ بند کئے ملایا جائے تو پہلے ہی دن سے ہمزاد آسمان پر نظر آنے لگ جائے گا۔ اسی طرح ہر روز ایک وقت ایک جگہ پر عمل کیا جائے اور اگر کوئی شخص جنگل یا ویرانے میں جا کر عمل کرنے سے مجبور ہو اس حالت صحن کے اندر یہ عمل کر سکتے ہیں۔ مگر مکان کا صحن بڑا ہونا چاہیے جس جگہ پر عمل کے لیے کھڑے ہو کر زمین پر سایہ آپ کو سالم نظر آتا ہے۔ تو اس حالت میں اپنے مکان کے اندر بھی عمل کرنے کی اجازت ہے۔

رات کا عمل

مکان پاک صاف ہو۔ خانگی سامان اس کے اندر کسی قسم کا نہ ہو اور مکان کی دیواریں وغیرہ قلعی دار ہوں۔ ایک چراغ جلا کر پشت کی جانب رکھا جائے کپڑے صاف ہونے چاہیے پشت کی جانب چراغ ہونا چاہیے سامنے سایہ دیوار پر نظر آتا ہے اس سایہ کی گردن پر نظر جما کر رکھا جائے اگرچہ نگاہ کو تکلیف ہوگی۔ مگر تین چار یوم میں ہی مشق ہو جائے گی۔ کھڑے ہوئے سایہ گردن پر نظر کو رکھا جائے اور عمل کو ۵۰۰ مرتبہ پڑھا جائے۔

عمل یہ ھے :۔اوم برھمنے

بعد عمل تم ہونے پر خاموش ہو کر چارپائی پر لیٹ جائے۔ مگر واضح رہے کہ سایہ اول دن سے یا دوسرے تیسرے دن سے رنگ بدلتا جائے گا۔ آپ کا سایہ دیوار پر نظر آوے گا اور بہت سارے مختلف رنگ اس کے ہوتے ہوئے نظر آویں گے۔ بعض اوقات دیوار پر سے غائب ہو جایا کرے گا۔ مگر اس قسم کے وجوہات نظر آنے پر گھبرانا نہیں چاہیے۔ حوصلے کے ساتھ عمل کو کرتے رہنا چاہیے۔

نوٹ: ۔ہندو صاحبان کیلئے جس طرح طریقہ تصور کرنے کا بتایا ہے۔ اس طرح ضرور کریں، عمل کرتے رہنا اور باقاعدہ طریقہ پر مشق تصور کرتے رہنا۔ صبح کو خواب سے بیدار ہوتے ہی آئینہ لے کر اپنی شکل کا تصور باندھا جائے۔ اور جہاں تک ہو اسی قدر اس کو سامنے لانے کی کوشش کی جائے۔ ہر وقت آنکھیں بند کرنے پر آئینہ کی طرح شکل نظر آنی چاہیے۔

نئی شائع ہونے والی کتاب حروف صوامت سے اقتباس

رجعت حروف صوامت

تحریر:۔ شہزادہ منظور سموں (ٹنڈو محمد خان)

عمل شروع کرنے سے پہلے آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ حروف صوامت کی رُجعت بہت ہی خطرناک ہوتی ہیں یہ ذہن نشین کر لیں کہ حروف صوامت سے متعلق جو بھی اعمال تیار کریں تو کافی سوچ اور سمجھ کے بعد تیار کریں۔ ایسا نہ ہو کے کہیں لینے کے دینے پڑ جائیں اس کتاب میں جتنے بھی اعمال دیئے گئے ہیں یا مارکیٹ میں دستیاب اور کتاب ہی سہی لیکن مکمل قواعد عملیات کو مدنظر رکھ کر عمل تیار کریں ایک معمولی سی غلطی بھی وبال جان بن سکتی ہے۔ خاص طور پر حروف صوامت کے جفری اعمال کافی سوچ سمجھ کے بعد تیار کریں۔ بار بار عمل کو چیک ضرور کیا کریں تا کہ دل کو تسلی اور یقین ہو جائے کہ استخراج کیئے ہوئے عمل میں کوئی بھی غلطی نہیں ہے۔ بعد میں وقت مقررہ پر عمل تیار کر کے اپنے مطلوبہ کام میں استعمال کر سکتے ہیں۔

میں نے دیکھا ہے کہ اکثر لوگ جو عملیات کی دنیا میں کم واقفیت رکھتے ہیں کوئی عام سی کتاب میں سے دل پسند عمل دیکھ کر فوراً ہی عمل کرنے بیٹھ جاتے ہیں نہ تو زکوۃ ادا کی ہوتی ہے نہ حصار کا خیال کرتے ہیں۔ نہ ساعت دیکھتے ہیں اور نہ ہی رجال الغیب کا لحاظ رکھتے ہیں۔ نہ بخورات کے بارے میں صحیح پتہ ہوتا ہے نہ سعد اور نحس اوقات کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اجازت طلب عمل میں صاحب عمل سے اجازت لینے کا دھیان بھی نہیں رکھتے ہیں جس کی وجہ سے رجعت میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ اور جب کام کے بجائے الٹا نقصان اٹھاتے ہیں اور کام نہ ہونے کی صورت میں عملیات کو غلط اور جھوٹا تسلیم کرتے ہیں اور اپنی غلطی کو قطعی تسلیم نہیں کرتے۔

حالانکہ عمل درست ہوتا ہے لیکن عمل کو کرنے والا خود ہی غلط راستے پہ ہوتا ہے۔ بھلا اس میں عمل کا کیا قصور؟

عامل کی ذاتی غلطی کی وجہ سے جب عمل درست استخراج نہیں ہوتا ہے جس کی وجہ سے فائدے کے بجائے نقصان ہوتا ہے جس کو رجعت کہتے ہیں۔

جب رجعت پیدا ہو جاتی ہے تو حالات ایسے ہو جاتے ہیں۔

عامل مختلف اقسام کی بیماریوں اور تکالیف میں گھیر لیا جاتا ہے۔ خواہشات غموں میں بدل جاتی ہیں ہوتے ہوئے کام بگڑ جاتے ہیں عزت وشہرت وقار کم ہونے لگتی ہے ترقی کاروبار ختم ہونا لگتا ہے۔ رجعت کا اثر عموماً دماغ پر ہوتا ہے جس کی وجہ سے پاگل بھی ہو سکتے ہیں اور حالات ایسے پیچیدہ بھی ہو جاتے ہیں جن کا اندازہ لگانا بعض اوقات بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ یاد رکھیں بعض اوقات سیارگان کی نحوست کی وجہ سے بھی ایسے حالات پیدا ہو جاتے ہیں۔ کسی ماہر نجم سے زائچہ بنوا کر سیارگان کی پوزیشن معلوم کر سکتے ہیں اگر سیارگان کی پوزیشن اپنی جگہ پر سعد ہے تو یقین کر لیں کہ آپ رجعت میں گرفتار ہو گئے ہیں۔ رجعت میں گرفتار ہونے کی صورت میں کوئی روحانی بزرگ ہیں آپ کی مدد کر سکتا ہے۔ حروف صوامت کی رجعت کو ختم کرنے کے لیے ایک دو مجرب عمل اس کتاب میں شامل ہیں' جس سے آپ فیض یاب ہو سکتے ہیں۔

حروف صوامت کی بندش و رجعت کا توڑ

''سورۃ اخلاص''

حروف صوامت عملیات کو بہت پسند کیا جاتا ہے۔ عملیات کی دنیا میں حروف صوامت سے کافی حد تک کام لیا جاتا ہے۔ یہ حروف جتنا جلدی اپنا اثر دکھاتیں ہیں اور اتنا ہی جلد عامل کو رجعت میں بھی جکڑ لیتے ہیں۔ سب کو معلوم ہے کہ حروف صوامت کی رجعت بہت ہی زیادہ خطرناک ہوت ہے۔ بہت سارے لوگ جلد بازی میں حروف صوامت کے عملیاتی سلسلے میں قواعدات و ہدایات کو مدنظر نہیں رکھتے۔ اور بعض اوقات عمل سے عقلمندی دیکھا یا دماغی غلطی بھی ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے عامل فوراً ہی حروف رجعت میں قابو ہو جاتے ہیں۔ حروف صوامت کے متعلق کافی عملیات اور کتابیں آپ لوگوں نے پڑھی ہی ہوں گی۔ لیکن حروف صوامت کی رجعت و بندش کو ختم کرنے کا کوئی مجرب عمل میرے اس عمل سے پہلے آپ نے نہیں پڑھا ہوگا۔ یقیناً حروف صوامت کی رجعت و بندش کے توڑ کے عملیات کی تلاش آپ کو برسوں سے ہوگی۔

حروف صوامت کی رجعت و بندش کے نحس اثرات کو کس طرح ختم کیا جائے گا۔ پہلے کبھی کسی نے نہیں دیکھا کہ بندش کو کس طرح کھولا جائے گا۔

رجعت کیا ہوتی ہے؟ اور رجعت کے مثبت یا منفی اثرات کیا ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ وضاحت بھی میں ہی کر دیتا ہوں۔

''رجعت کی لفظی معنیٰ' واپسی' لوٹنا' پلٹنا کو ظاہر کرتی ہے۔

رجعت کے اثرات:۔ دماغی صلاحیت میں کمی کا ہو جانا بہوش ہو

جانا یا ہوش کی حالت میں الٹی سیدھی باتیں کرنا۔ دماغ پر دباؤ رہنا نظر کی کمزوری بہرا پن جیسی حالت ہر کام میں رکاوٹیں، درپیش آنا مال و دولت میں نقصان کا ہلی سستی کا ہونا اعضائے جسمانی کا مفلوج ہونا خوشی کو غم زیادہ محسوس کرنا وغیرہ۔

رجعت کیوں ہوتی ہے؟

☆ کسی پیر مرشد یا صاحب عمل کی اجازت کے بغیر عمل کرنا یا پڑھنا۔
☆ قرآن مجید کی سورۃ یا آیۃ کو معکوس کر کے تباہی دشمن کے لئے ناجائز استعمال کرنا۔
☆ اعمال جفری میں کسی غلطی کا رہ جانا یا موکلات کا غلط بن جانا۔
☆ اعمال علوی یا سفلی میں الفاظ کو غلط یا بے ترتیب پڑھنا۔
☆ کسی عمل کو اپنی مقرر مدت سے پہلے ہی ادھورا چھوڑنا۔
☆ رجال الغیب کو مدنظر نہ رکھنا۔
☆ حصار کو بھول جانا یعنی حصار نہ کرنا۔
☆ سعد نحس اوقات کو صحیح طور پر نہ سمجھنا۔

اس کے علاوہ اور بھی بہت سی شرائط ہوتی ہیں جن کو مکمل نہ کرنے کی وجہ سے رجعت واقع ہوجاتی ہے۔

مخفی راز: ۔سورۃ اخلاص حروف صوامت کی رجعت و بندش کے نحس اثرات کو ختم کرنے میں بڑی ہی پر تاثیر ہے۔ سورۃ اخلاص و حروف صوامت میں بہترین راز مخفی ہیں۔ جس کو عاملین لوگ اپنے سینے میں چھپائے رکھتے ہیں۔ وہ راز یہ ہیں۔

راز نمبر۱: ۔سورۃ اخلاص کے لفظ اخلاص سے مراد مخلص، خالص بے آزاد ہونا نجات پانا خلاصی پانا امن وسکون میں رہنا۔

راز نمبر۲: ۔سورۃ اخلاص میں خالص حروف ۱۳ ہیں اور حرف صوامت بھی ۱۳ ہیں۔

راز نمبر۳: ۔سورۃ اخلاص کے خالص رحوف اعداد قمری ۴۴۴ ہیں جمع کریں تو ۱۲ بنتے ہیں ۔ اور حروف صوامت کے اعداد قمری ۵۴۳ ہیں۔ جمع کریں تو بھی ۱۲ بنتے ہیں۔

راز نمبر۴: ۔سورۃ اخلاص کے ٹوٹل اعداد ۱۰۰۲ ہیں، جس کا مفرد ۳ بنتا ہے۔

راز نمبر۵: ۔سورۃ اخلاص کے خالص حروف کے اعداد قمری ۴۴۴ ہیں جمع کریں تو مفرد ۳ بنتا ہے۔

راز نمبر۶: ۔حروف صوامت کے اعداد قمری ۵۴۳ ہیں جمع کریں تو بھی مفرد عدد ۳ بنتا ہے۔

راز نمبر۷: ۔سورۃ اخلاص کے حروف ۴۷ نقطے ۱۰ جمع ۵۷ ہوئے مفرد عدد ۳ بنتا ہے۔

راز نمبر۸: ۔حروف صوامت کی ترتیب شمسی کا پہلا جملہ احد ہے۔ جس کے اعداد ۱۳ ہیں اور اسم الٰہی احد کے اعداد بھی ۱۳ ہیں۔

راز نمبر۹: ۔سورۃ اخلاص میں ۴ آیۃ ہیں ہر آیۃ کے آخر میں د ہے حروف د ابجد قمری میں چوتھے نمبر پر ہے۔ حروف د کے اعداد قمری بھی ۴ ہیں۔

طریقہ زکات: ۔سورۃ اخلاص کے ۱۳ حروف خالص کو روزانہ ۴۴۴ دفعہ لکھنا ہے۔ ۱۳ حروف ایک سطر میں لکھیں۔ ایسی ۴۴۴ سطور روزانہ لکھنی ہیں۔ ہر سطر کو الگ الگ کاٹ کر فی سطر کو گندم کے آٹے میں لپیٹ کر گولیاں بنائیں۔ ہر گولی پر ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر دم کریں بعد میں وہ گولیاں چلتے دریاء نہر وغیرہ میں ڈال آئیں تاکہ مچھلیاں کھالیں۔ لکھتے وقت یا دریا نہر پر جاتے اور آتے وقت قطعی کسی سے بات نہ کریں۔ ورنہ عمل باطل ہوجائے گا۔ لکھے ہوئے کاغذ کی گولیاں روزانہ ہی آب کے حوالے کرنی ہیں۔ جمع نہ کریں یہ کام بعد نماز عشاء سے لیکر فجر نماز سے پہلے ہی مکمل کرنا ہے اور اسی ہی وقت پانی میں ڈال آئیں۔ روزانہ کا وقت ایک ہی مقرر کرلیں۔ یہ عمل ۱۳ دنوں تک کرنا ہے۔ ۱۳ دن کے بعد آپ سورۃ اخلاص کے ۱۳ حروف خالص کے عامل بن جائیں گے۔ اب ان حروف کی برکت وطاقت سے حروف صوامت کی بندش اور خطرناک رجعت کا توڑ کرسکتے ہیں۔

(نماز پانچ وقت لازمی پڑھیں)

روزانہ لکھنے والے حروف یہ ہیں: ۔ق۔ل۔ھ۔و۔ا۔ح۔د۔
ص۔م۔ی۔ک۔ن۔ف

طریقہ استعمال: ۔مندرجہ ذیل نقش کو سفید کاغذ پر عرق گلاب وزعفران سے لکھ کر بارش کے پانی میں گھول کر نہالیں۔ اور کچھ پانی کو پی لیں۔ تو انشاء اللہ حروف صوامت کی ہر قسم بندش ورجعت سے ہمیشہ آزاد ہوجائیں گے۔

نوٹ: ۔یہ عمل بغیر زکات قطعی مکمل فائدہ نہیں دکھائے گا۔

ٹیلی پیتھی سیکھئے

ٹیلی پیتھسٹ:۔ سید طارق زیدی (کراچی)

ٹیلی پیتھی کے علم کو سیکھنے کے لئے صبر، محنت اور مشقت سے اپنے رجحانات کو اپنے مرکز پر رکھنا بیحد ضروری ہے اگر آپ بے یقینی سے کوئی مشق کریں گے یا توجہ نہ دیں گے، گہرائی میں نہ جائیں گے یا صبر سے کام نہ لیں گے جلد بازی کریں گے تو آپ کامیاب نہ ہوں گے۔ اس لیے اپنے ارتکاز کو خیالات اور اپنے تصورات کو مربوط بنا کر آگے چلنا ہوگا اور کامیابی حاصل کرنا ہوں گی۔ ٹیلی پیتھی کے علم کو جاننا جوئے شیر کا رلانے کے مترادف ہے۔ اس کے لئے آپ کو جان کی بازی لگا کر سخت محنت کرنا ہوگی پھر ہی آپ کامیابی کے قریب آسکتے ہیں۔

آپ کے عمل سے آپ کی کامیابی یقینی ہے۔ جب کچھ کامیابیاں حاصل کر لیں گے تو ایک وقت ایسا آئے گا کہ آپ سوچیں گے کہ مجھے بات کرنے والے کا عکس نظر آئے اور وہ میرے روبرو ہی بیٹھا ہو۔ جب آپ اس کوشش میں عمل سے کامیابی حاصل کرلیں گے تو آپ کو وہ اپنے قریب ہی بیٹھا ہوا نظر آئے گا اسے عکس والی قرابت سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اس کو حاصل کرنے کے لیے بری محنت اور توجہ کی ضرورت ہے۔ آپ کو اس مشق کے لیے بالکل تنہائی کی ضرورت ہے۔ ایک ایسی جگہ تلاش کیجیئے جہاں کسی قسم کا شور وغل نہ ہو۔ چیخ دھاڑ شور غل نہ ہو۔ آپ بالکل اکیلے ہوں۔

پہلے ماہ کی مشق۔

انسانی دماغ پر خیالات کا بے ہنگم ہجوم رہتا ہے اور یہ سلسلہ ایک کے بعد دوسرے خیالات کی طرح شروع رہتا ہے اگر سکون یا آرام کی حالت میں بیٹھیں تو بظاہر خاموش انسان کے دماغ میں خیالات کا ایک سمندر موجود ہوتا ہے اور اس میں ہر لہر ایک نیا خیال لے کر آتی ہے یہ سلسلہ اس قدر بڑھا ہوا ہوتا ہے باوجود کوشش کہ ہم اپنے ذہن کو اس وقت خالی نہیں کر سکتے اسی کیفیت کا نام منتشر خیالی ہے ہم نے اپنے دماغ اور ذہن کو خیالات کی بھرمار سے خالی کرنا ہے جب تک ذہن میں خیالات کا ہجوم رہے گا ہم کوئی بھی کام یکسوئی سے نہ کر سکیں گے یہی وجہ ہے کہ بیشتر لوگ عملیات میں ناکام ہوتے ہیں اور باوجود کوشش کے کامیابی حاصل نہیں ہوتی۔ ذیل کی مشق مکمل ایک ماہ تک کریں مشق کا دورانیہ کم وبیش ایک سے دو گھنٹہ ہو دن میں ایک بار کریں یا دس بار کریں لیکن ایک نشست میں کم وپیش بیس یا تیس منٹ لازمی ہونے چاہئں ورنہ محنت رائیگاں جائے گی کوشش کریں کہ دوران مشق ان دنوں کم سے کم لوگوں سے ملاقات ہو کم سے کم بولیں نماز کی پابندی کریں پاکیزگی اور طہارت کا خاص خیال رکھیں زیادہ وقت درود پاک پڑھیں یا حمد وثناء میں گزاریں۔

اس صورت میں آپ ایک ایسا کمرہ لیجیے جو بالکل الگ تھلگ ہو۔ جہاں آپ کو کوئی تنگ نہ کر سکے۔ آپ کے تخیل میں رخنہ اندازی نہ کر سکے۔ پھر آپ ایک آرام دہ کرسی (chair) پر بیٹھ جائیں اور اپنی توجہ کو ایک جگہ مرکوز کرلیں۔ اور اپنے جسم کو بالکل ڈھیلا چھوڑ دیں۔ اتنا ڈھیلا کہ آپ کو کسی طرح کی اعصابی کھچاوٹ محسوس نہ ہو۔ اور آپ کو یوں محسوس ہو کہ آپ کا جوڑ جوڑ ڈھیلا ہو کر الگ الگ ہوگیا ہے آرام دہ کرسی یا بستر پر لیٹنے کے بعد آپ بلا جھجک اتنی آواز میں بولنا شروع کریں کہ جتنا خود کو سنائی دے اور بے تکا بولیں جو کچھ منہ میں آتا ہے سب کچھ بول دیں کسی پر غصہ کا اظہار ہے تو بھرپور طریقے سے کریں اگر کسی پر محبت کا اظہار ہے تو وہ بھی بھرپور کریں اپنے ہی سامنے اپنے آپ کو بٹھائیں اور وہ سب کچھ کہہ دیں جو اب تک آپ کے دل و دماغ میں تھا اچھے خیالات اور باتیں زبان سے نکلیں وہ بھی کریں گندے خیالات گالیاں بھی نکلیں تو ان کو بھی کبھی نہ روکیں غرض آپ جو کچھ بولنا اور کرنا چاہتے ہیں آپ کو مکمل آزادی ہے اتنا بولیں کہ چند دن بعد آپ کے پاس بولنے کو کچھ نہ رہ جائے آپ خیال کریں گے آہستہ آہستہ خیالات کا ہجوم کم ہوتا جارہا ہے جہاں آپ بولنے کے لیے بیٹھیں ہیں لیکن زبان پر کوئی لفظ نہیں سوچنے کے لیے بیٹھے ہیں تو کوئی خیال نہیں یہ آپ کی کامیابی کی منزل کی جانب پہلا قدم ہے۔

نومولود بچوں کے نام

تحریر:۔ سید شاہد حسین شاہ نقوی (ملتان)

ناموں سے اچھا شگون لینا

اسلام میں مشرکانہ تصورات کے مطابق شگون و بدگمانی کی قطعی ممانعت ہے جس طرح کوے کی کائیں کائیں کرنے، بلی کے گزر جانے، چارپائی کے الٹا ہونے سے بدشگونی لی جاتی ہے اسلام میں ناجائز ہے اور توہم پرستی ہے البتہ اچھے ناموں سے نیک شگون حاصل کرنا شریعت میں جائز قرار دیا گیا ہے۔ حضور اکرمؐ نے صلح حدیبیہ کے موقع پر قریش کے نمائندہ سہیل کی آمد سے نیک شگون حاصل کی اور فرمایا ہمارا کام اب آسان ہو جائے گا۔ سہیل کے معنی آسانی کے ہیں۔ اسی طرح اپنے نواسوں کے نام حرب کی جگہ حسن وحسین تجویز فرمائے کیونکہ حرب کے معنی جنگ وجدال کے ہیں اور اسلام جنگ وجدل کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّ للہ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ۔

خداوند تعالیٰ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

سرکار اقدس صحابہ کرام کو ہدایت فرماتے تھے کہ لوگوں کے پاس ایسے آدمیوں کو قاصد بنا کر بھیجا کرو جو خوبصورت ہوں اور اچھے ناموں والے ہوں۔

حُسن الوجہ حُسن الاسم۔

اس کا سبب نفسیاتی تھا۔ اچھے نام اچھے صورت کا مخاطب پر اچھا اثر پڑتا ہے۔ رسول اکرمؐ کا نام پاک خداوند عالم نے خود ہی مقرر فرمایا اور آپ کو احمد کہا گیا۔

اس کے معنی ''زیادہ تعریف کرنے والا'' ہیں۔ حضور اکرمؐ کے بزرگوں نے آپ کا نام ''محمدؐ'' رکھا جس کے معنی ''زیادہ سراہا ہوا'' زیادہ قابل تعریف ہیں۔ یہ دونوں باتیں حضور اکرمؐ کی ذات میں موجود تھیں۔

آپ نے ارشاد فرمایا:۔

اِنَ اللّٰہَ جمیلُ وَ یُحِبُّ الْجمَّال،

اللہ تعالیٰ صاحب جمال ہیں اور وہ حسن و جمال کو پسند فرماتا ہے۔

اس جمال میں ہر قسم کا ظاہری حسن و جمال داخل ہے۔ ناموں کا حسن ہو یا لباس اور رہن سہن کا جمال سب خدا پسند کرتا ہے۔ البتہ اسلام اسراف اور حد سے زیادہ تعیش کو پسند نہیں کرتا۔

اسلامی تہذیب و اخلاق کی روشنی میں

آنحضرتؐ کے زمانے میں، جو کفار حلقہ بگوش اسلام ہوئے ان کے نام قبول اسلام کے بعد وہی برقرار رہے، جو زمانہ جاہلیت میں تھے۔

اس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ کوئی شخص اپنے خاندان کو فخر کا ذریعہ بنائے خاندان سے بزرگی کا کوئی تعلق نہیں۔ بزرگی تو صرف اس شخص کو حاصل ہے جو متقی ہو خواہ کسی خاندان سے کیوں نہ ہو۔ ہندوستان میں اصلی ناموں کو بدل کر رکھنے یا انہیں پکارنے کا رواج بہت ہے جیسے دستو، مصو، جعفو، قادو، میودو وغیرہ یہ نام اصل بالترتیب یوں ہیں۔ دستگیر، مصطفےٰ، جعفر، قادر، محی الدین یہ طریقہ کس طرح مناسب نہیں ہے۔ اچھے ناموں کو بگاڑ کر پکارنا مسلمانوں کی مذہبی روایات کے خلاف حرکت ہے۔

بعض لوگ پیار اور محبت کے اظہار کی غرض سے اپنے بچوں کا اصلی ناموں کے علاوہ ایک اور عرفی نام رکھتے ہیں مثلاً محمد اسماعیل عرف پیارو، عبدالرحمٰن عرف باشا، عبدالقادر عرف صابو وغیرہ یہ بات اس حد تک رہ جاتی تو کچھ برا نہ تھا۔ لیکن ان کے استعمال سے اصل نام بھول جانے کی نسبت سے مسلم نام اور غیر مسلم نام میں تمیز مشکل ہو جاتی ہے یہ طریقہ غلط ہے بعض لوگوں کا نام مذہبی ہے مگر مقامی نام کی خصوصیت کا خیال کرتے ہوئے اس نام کے تلفظ میں فرق آ جاتا ہے۔ اس قسم کی مثالیں ہندوستان اور پاکستان میں زیادہ ملتی ہیں یہ اصل میں وہاں کی زبان اور غیر اسلامی تہذیب کے اثرات کا نتیجہ ہے۔ ہم اپنی اسلامی تہذیب و معاشرت سے دوسری ہمسایہ قوموں کو متاثر کرنے کی بجائے ہم خود ان سے متاثر ہو گئے ہیں۔

یہ بڑے افسوس کی بات ہے:۔

بعض لوگ اپنے ساتھ خاندان لقب کے طور پر ایک لفظ پکارتے ہیں اور وہ لقب اس خاندان کے ہر فرد کے نام کے ساتھ آتا ہے جیسے مرید، موگانے، چنانے، ناگال، والے نیواسل وغیرہ، اگر ان لقب سے کفر اور شرک کی بو آتی ہو تو ان سے پرہیز کرنا چاہیے ورنہ ضروری نہیں۔

بعض لوگ اولیاء اللہ کے پیدائشی مقام کو نام کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ جیسے جیلانی جو دراصل سید عبدالقادرؒ کا پیدائشی مقام ہے۔ یہ طریقہ بطور عقیدت رائج ہے۔ بعض لوگ اولیاء اللہ کا ماہ پیدائشی بطور نام استعمال کرتے ہیں۔ جیسے مدار، (جمادی الاول) ہند نواز (ذیقعد) وغیرہ یہ طریقہ بھی غیر اسلامی ہے۔

بعض لوگ اپنے بچوں کے وہی نام رکھ دیتے ہیں جن مہینوں میں وہ بچے پیدا ہوئے ہیں۔ جیسے رمضانی، شعبانی، وغیرہ یہ طریقہ بھی بہتر نہیں ہے۔

نام	اسم الٰہی	اعداد	مفرد
پرواز حسن	یا کفیل یا صدق	334	1
پرویز حسن	یا دائم یا صبور	343	1
پُرتاب رضا	یا ودود یا شکور یا غنی	1606	4
پاشا حسن	یا بدیع یا مصور	422	8
پرواک حسین	یا وھاب یا علیم	164	2
پرمان حسن	یا منعم یا حیی	218	2
پامان رضا	یا وافی یا حفیظ	1095	6
پیام حسین	یا مجید یا معید	181	1
پیمان علی	یا احد یا منعم	213	6
پندار حسین	یا محیط یا شدید	385	7
پایان حسین	یاسبوح یا قوی	192	3
پیار حسین	یا منعم یا عالم	341	8
پذیر حسین	یا وحید یا شهید	347	5

نام	اسم الٰہی	اعداد	مفرد
پارہ زہرا	یا جلیل یا رافع	421	7
پاشنہ فاطمہ	یا روف یا رقیب یا سلام	443	2
پاکدامن	یا حلیم یا شدید	406	1
پاکیزہ فاطمہ	یا سمیع	180	9
پرن زینب	یا واحد یا بصیر	321	6
پاکیزہ زینب	یا جامع	114	6
پکھراج فاطمہ	یا حکم یا صبور	366	6
پروین فاطمہ	یا حامد یا نصیر	403	7
پُرتاب فاطمہ	یا علی یا منتقیم	740	2
پری فاطمہ	یا معید یا اکبر	347	5

مسلمان اپنی اولاد کے نام جہاں تک ہوسکے صحابہ کرامؓ اور سلف صالحین کے ناموں پر رکھیں اور خدائے تعالیٰ کے ذاتی وصفاتی ناموں کو اپنائیں اگر یہ طریقہ جاری ہوجائے تو دنیا کے ہر ملک کا مسلمان دوسرے ملک کے مسلمانوں کو آسانی سے پہچان لے گا کہ یہ مسلمان ہے۔اور اسی چیز کو اسلام بھی پسند کرتا ہے یا کم از کم ایسے نام رکھے جائیں جن سے شرک وکفر اور بت پرستی کی بو نہ آتی ہو اور اپنے اسلامی شعار پر کسی قسم کا بُرا اثر نہ پڑتا ہو اور اپنی آبادی وماحول کے لحاظ سے غیر مسلم ناموں سے الگ ہوں یعنی وہاں کی غیر مسلم آبادی جیسے نام نہ ہوں۔آدمی کی عادتوں اور طبیعت پر اس کے نام پر ضرور اثر پڑتا ہے اس لئے مبارک اور اچھے معنی والے نام رکھنا بہتر ہے نام مفرد بھی ہوسکتے ہیں اور مرکب بھی آسان بھی ہوسکتے ہیں اور مشکل بھی سہولت کے ساتھ پکارنے جانے والے بھی ہوسکتے ہیں اور بڑی دقت سے زبان سے چڑھنے والے بھی لیکن نام کیسا بھی ہو اس کا انسانی شخصیت اور کردار پر گہرا اثر ہوتا ہے۔نام کا جو حصہ زیادہ پکارا جائے اس کا اثر زیادہ ہوتا ہے اور جو کم پکارا جائے اس کا اثر نسبتاً کم ہوتا ہے اس لئے نام بہت سوچ سمجھ کر رکھنا چاہئے۔

پیدائش:۔24 اگست تا 23 ستمبر (جاری ھے)

تعلق:۔برج سنبلہ سیارہ:۔عطارد

لکی عدد:۔5 مبارک دن:۔بدھ

دھات:۔تانبہ مبارک رنگ:۔ملے جلے رنگ

لکی نگینہ:۔فیروزہ، حجر القمر

اسماء الٰہی:۔ یاغفار یا غفور

صدقہ:۔بدھ کے دن ملے جلے اناج

خاصیت:۔بے غرض، حق پسند، خدار، ایثار و جذبہ

نام	اسم الٰہی	اعداد	مفرد
پیوست حسین	یا معز یا فتاح	606	3
پارس حسین	یا مومن یا مھمن	391	4
پُردل رضا	یا ودود یا معز یا مغنی	1237	4
پرطاس حسن	یامقدم یا جبار	390	3
پلوار رضا	یامخفی یا کفیل	1240	7
پیر بخش	یا مغنی یا جامع	1114	7

روحانی مطب

تحریر: ابوالاسد جمشیدی (ملتان)

برائے بخار ہر قسم

يَا نَا رُ كُـوْنِـىْ بَرْ دًا وَّ سَلَا مًا عَلٰى اِبْرَا هِيْمَ فَا للّٰهُ خَيْرُ حَا فِظً وَّ هُـوَ اَرْ حَمُ الرَّ ا حِمِيْنَ وَمَا اَرْ سَلْنَا اِلَّا رَحْمَةً لِّلعَا لَمِيْنَ۔

برائے بخار ہر قسم

حضور علیہ السلام نے فرمایا :۔مَامِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَعُوْ دُ مَرِ يْضًا لَمْ يَحْضَرْ اَ جَدُ فَيَقُوْ لُ سَبْعَ مَرَّاتٍ اَسْـئَا لُ اللّٰـهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جس کو گرمی سے بخار ہو جائے تو ٹھنڈے پانی سے نہالے،

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ جس کو بخار ہو جائے تو ٹھنڈے پانی سے نہالے۔

طریقہ یہ ہے کہ جس طرف سے پانی بہار ہا ہو اس طرف سے منہ کر کے

یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ وَصَدِّقْ رَسُوْلَكَ صبح کی نماز کے بعد نہر میں تین غوطہ لگائے کہ اگر پھر بھی آرام نہ ہو تو سات دن تک پانچ پانچ غوطے لگائے اگر پھر بھی آرام نہ ہو تو نو دن تک سات سات غوطے لگائے انشاءاللہ نو دن سے اوپر بخار نہیں جائیگا۔

برائے دفع بخار

تین تعویذ ایک دن میں پلائیں۔چالیس دن تک کرتا رہے۔وہ دعا یہ ہے :۔بِسْمِ اللّٰهِ فَرَّتْ، بِسْمِ اللّٰهِ قَلَّتْ بِسْمِ اللّٰه مَرَّتْ

آیات شفاء

ہر قسم کی بیماری کے خاتمہ کیلئے طشتری پر زعفران سے لکھ کر پلائیں۔

وَيَشْفِ صُدُ وْرَ قَوْمٍ مُّـؤْ مِنِيْنَ وَاِذَ مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ۔ هُوَ لِلَّذِيْنَ آمَنُوْ هُدً ى شِفَا ءُ وَ نُنَزِّ لُ مِنَ الْقُرْ اٰنِ مَا هُوَ شِفَا ءُ وَّ رَحْمَةً لِّلْمُؤْ مِنِيْنَ، وَشِفَا ءُ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ۔ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْ نِهَا شَرَابُ مُخْتَلِفُ اَلْوَا نُهُ فِيْهِ شِفَاءُ لِّلنَّاسِ

مفرور و گمشدہ کی واپسی کیلئے

جو بچہ مدرسہ یا مکتب سے بھاگتا ہو تو اس کے گلے میں ان آیتوں کو لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں۔ وہ بچہ انشاءاللہ بھاگنا چھوڑ دیگا۔

وہ آیت یہ ہے:۔ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِا لدِّيْنِ وَ اِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَا فِظِيْنَ كِرَا مًا كَا تِبِيْنَ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِىْ نَعِيْمٍ وَّ اِنَّ الْفُجَّا رَ لَفِىْ جَحِيْمٍ يَصْلَوْ نَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَا ئِبِيْنَ

خاتمہ برائے درد پیٹ

جس کے پیٹ میں درد ہو اس کے دو ہاتھ کی لکڑی مضبوط لے کر اس کو دونوں سرے اپنے دونوں ہاتھ سے پکڑ کر جس مقام پر درد ہو رکھ کر ساتھ مرتبہ قل اعوذ برب الناس پوری پڑھ کر درد والی جگہ پر دم کریں اور لکڑی کو معمولی طریقہ سے دبائیں اگر درد جاتا رہے تو کوئی ضرورت نہیں اگر درد منتقل ہو جائے تو کچھ اس طرح عمل کیا جائے انشاءاللہ فوراً آرام ہو جائیگا۔

عمل برائے دفع پیچش درد

جس کو خون کے دست درد کے ساتھ آتے ہوں اس کے لئے روزانہ کاغذ پر لکھ کر دھو کر پلائیں اور کاغذ چبا کر کھا جائیں۔انشاءاللہ جلد شفاء ہوگی۔

آیت یہ ہے :۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذْ قَا لَتِ امْرَاَتُ عِمْرَا نَ رِبِّ اِنِّى نَذَرْتُ لَكَ مَافِىْ بِطْنِىْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّى اِ نَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

برائے درد پیڑو

اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو تو یہ دعا لکھ کر پلائیں فی الفور درد ختم ہو جائیگا۔

دعا یہ ہے:۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَا سِطُ وَاَنَا الْمَبْسُوْ طُ فَاِنْ يَدْعَ الْمَبْسُوْ طَ اِلَّا الْبَا سِطُ يَا اللّٰه يَا اللّٰه يَا اللّٰه

یونانی ٹوٹکے

تحریر: حکیم سید محمد نقی زیدی کراچی
0346-2325309

تریاق اطفال

جائفل نیم بریاں ۱حصہ، کھانڈ ۲ حصہ، سوہاگہ بریاں ۱رتی باریک پیس کر ملائیں، ایک سال کے بچہ کو ایک چٹکی میں صبح وشام، اس دوا کے استعمال سے بچہ دن بدن صحت یاب ہو کر موٹا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

فوائد: ۔نمونیا، ام الصبیان، سوکھا پن کی مجرب دوا ہے۔

نسخہ تپ محرقہ

روغن لونگ، دو قطرہ، ہمراہ، عرق گاؤزبان کیپسول میں یا کھانڈ میں روزانہ دیں، صرف ۵ دن میں تپ محرقہ ختم دن میں دوبارہ بھی دیا جاسکتا ہے۔

نسخہ تپ محرقہ جوشاندہ

عناب ۵ دانہ، مقی ۹ دانہ، خوب کلاں ۶ ماشہ پانی میں جوش دیں صاف کر کے رکھیں۔شربت عناب سے صبح وشام دیں، اگر بخار زیادہ ہو گرمی محسوس کرتا ہو تو سردائی کی طرح گھوٹیں اور خوب کلاں چھڑک کر پلا دیں۔اور اگر کھانسی ہو تو اسی جوشاندہ میں تخم خطمی ۶ ماشہ گاؤزبان ۴ ماشہ بڑھا دیں۔

اکسیر سفوف سُرخ

سوڈا سلی سلاس 1 اونس، اسپرین 1 اونس، سنڈھ ۲ تولہ، سربخان شیریں ۲ تولہ، گیرو ۶ ماشہ، سب کو باریک کر کے ملا کر رکھیں۔

خوراک: ۔۴ رتی ہمراہ تازہ پانی کے دیں۔

بخار، درد، شقیقہ، اعصابی درد، عرق النساء کے لئے مفید ہے، بہت ہی مجرب ہے ایک پڑیا دیں اور دیکھیں۔

نسخہ برائے پھوڑا زخم

گاچنی، تیل سرسوں، نیلہ تھوتھا، کوٹ کر برتن میں ساری چیزیں ڈال کر لکڑی سے خوب گھوٹیں۔جب تازہ بندھ جائے تو دوائی تیار ہے، بس ہمہ قسم کے زخم پر لگائیں۔

نسخہ برائے کاربنکل پھوڑا

تمباکو کے پتے، بیری کے پتے، اَٹ سُٹ کے پتے، تینوں ہموزن لیکر پیس لیں، زخم پر باندھیں۔تمام گھی کا پھاہا رکھیں دودھ گھی زیادہ کھائیں۔

اکسیر بلغی کھانسی

نمک طعام ۳ ماشہ، مچھلی ڈنبرا کا پتہ ۱عدد، گودہ گھیکوار ۳ تولہ ان سب کو کڑچھی میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں جب خشک ہو جائے تو پیس کر محفوظ رکھیں۔

خوراک: ۔۱۔رتی شہد میں ملا کر یا بنفشہ میں ملا کر چٹائیں۔انشاء اللہ پہلی خوراک میں حملہ ختم ہو جائے گا۔دو ماہ تک مکمل کورس

اکسیر دمہ کھانسی

کڑچھی کو آگ پر سرخ کریں، سرخ ہو جانے پر مصبر زرد ۱۰ تولہ باریک کر کے کڑچھی میں ڈال دیں۔جب دوا اچھی طرح جل جائے تو دوا نکال کر باریک کر کے محفوظ کر لیں۔

خوراک: ۔دو چاول سے چار چاول تک ہمراہ شہد چٹائیں۔

اکسیر دمہ

لوچندی اتوار کو یا منگل کو ایک خرگوش ذبح کر کے اس کی اوجھڑی صاف کریں۔پھر اس میں نوشادر، پھٹکڑی قلمی شورہ آدھ آدھ پاؤ پیس کر بھریں بلکہ ذبح کرتے وقت جو خون نکلے وہ بھی اس کو لگائیں۔پھر ہنڈی میں رکھ کر گل حکمت کے لئے صبح شام تک اس کے نیچے بیری کی آگ جلائیں پھر اس کے سرد ہونے پر سفوف بنا کر مکھن یا ملائی کے ہمراہ دو ماشہ کھلائیں مریض دمہ کیلئے مجرب ہے۔

چہرے کی خوبصورتی کیلئے

سفید رائی، ہڑتال سرخ برابر وزن لے کر تازہ دودھ میں پیس کر سونے سے قبل چہرے پر ملیں صبح تازہ پانی اور بیسن سے منہ کو دھولیں۔منہ کو دھوتے وقت چہرہ کو اوپر اور نیچے کی جانب انگلیوں سے نہ رگڑیں بلکہ دائرہ کی شکل میں انگلیوں کی پور سے چہرے کا مساج کریں۔انشاء اللہ 1 ہفتہ کے استعمال سے چہرہ کی رنگت گلابی ہوگی۔بدنمائی ختم ہو جائیگی اور خوبصورتی پیدا ہوگی۔نہایت مجرب نسخہ ہے۔

روحانی واقعات

میرے ساتھ کیا ہوا؟

تحریر:-

میری عمر اس وقت 34 سال ہے اور روحانی علوم سے میری دلچسپی بچپن سے ہی تھی۔ میری عمر اس وقت 17 سال تھی مجھے پر اسرار قوتوں کے بارے میں جاننے کا بے حد شوق تھا اور اب بھی ہے میں اپنے چچا کے ہاں کراچی گیا تو پتا چلا کہ ان کے ہمسایہ میں ایک شخص انڈیا سے آیا ہوا ہے اور اس کے پاس بہت سی پراسرار قوتیں ہیں۔ کسی نہ کسی طرح میری ملاقات اس سے ہوئی اور میں نے اپنی دلچسپی کے بارے میں اس کو بتایا پہلے تو اس شخص نے مجھے بہت ٹالنے کی کوشش کی کہ میں اس قسم کی کسی بھی عمل میں حصہ نہ لوں لیکن میرے سر پر ایک ہی دھن سوار تھی میں نے اس کی ایک نہ مانی بہرحال اس نے ایک منتر پڑھنے کو دیا اور یہ منتر مکھیا دیوی کی حاضری کا تھا جس میں یہ کہ دیوی حاضری ہو کر مختلف کاموں میں مدد دیتی تھی اس کا منتر 21 مالائیں 21 دن تھی کچھ بھوگ منتر پڑھنے کے درمیان مین رکھنا تھا اور ہر سات دن کے بعد یہ بھوگ جس میں پھول پتاشے وغیرہ شامل تھے بہتے پانی میں ڈال دینا تھا پہلے 21 دن مجھے کوئی خاص کامیابی نہ ہوئی جس وجہ سے مجھے بدظنی ہوئی میں نے اس شخص سے جس کو میں استاد جی کہتا تھا ساری بات بتائی مجھے اس دوران میں کچھ بھی معلوم نہ ہوا۔ یعنی کوئی بھی ایسا مشاہدہ نہ ہوا جو بھی قابل ذکر ہو پھر دوبارہ انہوں نے مجھے طریقہ بدل کر 21 روز کرنے کو دیا اس بار عمل کے بارہویں روز میرے ساتھ عجیب وغیرب واقعات ہونا شروع ہو گئے۔ اکثر نیند میں حسین وجمیل لڑکیاں آتی اور اٹھنے کے بعد مجھے ایک تازگی کا احساس ہوتا۔ اس لڑکی نے ایک دن کہا کہ تم یہ عمل چھوڑ دو اور میں تمہیں وہ کچھ دوں گی جس کا تم نے کبھی تصور بھی نہ کیا ہوگا۔ پھر ایسا ہونے لگا کہ دوران عمل اسی محلے میں ایک لڑکی سے میرا رابطہ ہوا اور دوستی ہو گی۔ اسی دوران کی دوستی اتنی تیزی سے بڑھی کہ ایسا لگا کہ جیسا ہماری برسوں کی واقفیت ہو عمل کو آج 19 واں دن تھا کہ جس ٹائم میں پڑھائی کے لیے بیٹھتا تھا اسی دن اسی وقت اس لڑکی نے مجھے ملاقات کے لیے کہا اور پھر نا جانے کیا ہوا کہ اس دن میرے ذہن سے پڑھائی کا خیال بالکل نکل گیا اور اس سے ملنے کے لیے چلا گیا جونہی پڑھائی کا وقت نکل تو اچانک مجھ کو خیال آیا ہے آج مجھ سے غلطی ہو گی اور پھر اس روز میں نے نہ پڑھا لیکن جب صبح اٹھا تو تیز بخار تھا الٹیاں لگی ہوئی تھی جسم میں کپکپی طاری تھی دل میں ایسا خوف تھا جو کہ نا قابل بیان ہے ڈاکٹر کو دکھایا لیکن جب وہ تھرما میٹر سے چک کرتا تو ہر چیز درست تھی اور جسمانی طور پر کوئی ایسا علامت نہ تھی جو کہ بخار کا باعث بنتی۔ میری سمجھ میں کچھ نہ آ رہا تھا۔ میں نے اپنے استاد سے اگلے روز رابطہ کیا وہ میرے پاس آئے اور میرے کیفیت دیکھ کر مجھ پر بہت ناراض ہوئے اور کہنے لگے کہ یہی وجہ ہے کہ تم جیسے نادان بچوں کو ایسے اعمال سے دور رہنے کا منع کرتے ہیں یہ کوئی کھیل تماشہ کرتے ہیں اس دیوی کی سخت گرفت میں تم آ چکے ہو گویا ان کی مراد رجعت عمل سے تھی۔ پھر انہوں نے کچھ بڑبڑانا شروع کیا اور کچھ چیزیں شاید صدقہ کیلئے تھی وہ منگوائی سات مرغیاں کالی منگوا کر ان پر کچھ پڑھا اور چھری پھیر کر ان کو ایک گڑھے میں دبوا دیا۔ سات دن بعد میری حالت بہتر ہوئی لیکن اس دوران جو مجھے خوفناک خواب نظر آئے وہ نا قابل بیان ہیں اور اب میں سوچتا ہوں کہ اب میں اگر وقت میرے وہ استاد نہ ہوتے تو میرا کیا بنتا لیکن اس کے بعد میں نے سفلی عملیات سے توبہ کی اور نوری اعمال کی جانب متوجہ ہو گیا یہی وجہ ہے کہ میرے استاد محترم کی خاص شفقت اور مہربانی نے مجھے تقریباً ہر نوری عمل میں کامیابی دی۔ لیکن جو استاد میرے سفلی اعمال کے تھے وہ چند دن بعد واپس اپنے ملک چلے گئے لیکن الحمد اللہ استاد محترم کی مہربانی سے جو روحانی قوتیں اور جو فیض مجھے حاصل ہو رہا ہے ان کا یہ خاص کرم میں تا حیات نہیں بھلا سکتا۔